This Great Warrior David

یہ عظیم جنگجو داؤد

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین: جبران گلِ

بی سی ایف، اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام: یہ عظیم جنگجو داؤد

واعظ: ریورنڈ ولیم میریئن برینہم

تاریخ: 18 جنوری 1955

بمقام: شکاگو الانوئے، یو ایس اے

مترجم: جبران گل

پروف ریڈنگ: خرم سیموئیل

نظرِ ثانی: آشر صادق

اشاعت: ستمبر 2025

ناشرین: زریں پبلیشرز

عظیم جنگجو داؤد

۔۔۔فقط ایمان رکھیں:

۔فقط ایمان، ۔فقط ایمان، سب کچھ ممکن ہے، ۔فقط ایمان رکھیں۔ آیئے دُعا کریں۔

اَے ہمارے آسمانی باپ، جب یہ گیت گایا جاتا ہے، تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے یہ ہمارے دلوں پر کچھ اثرات مرتب کرتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں، ہم نے یہ گیت کتنی ہی زبانوں میں سنا ہے: افریقہ کے قبائل میں، سمندروں کے پار انڈیا میں، مختلف مذاہب اور قوموں میں، یورپ کے اطراف میں، ہر جگہ سے ایک ہی پکار سُنائی دیتی ہے: ۔فقط ایمان رکھیں"۔ اور اب آج رات ہم یہاں شکاگو جیسے خوبصورت اور بڑے شہر میں کھڑے ہیں، اور یہی گیت گاتے ہیں: "۔فقط ایمان رکھیں"۔ ہم دعا کرتے ہیں، اَے آسمانی باپ، کہ آج کی رات ہمارے لیے ایک عظیم رات ثابت ہو کہ یہاں موجود ہر ایک شخص آج پوری سچائی اور دل کی گہرائی سے ایمان لائے۔ تیرا پاک رُوح نازل ہو، دلوں کو چھو لے، اور اُن پر خدا کی محبت کو ظاہر کرے، سخت دلوں کو نرم کر دے۔ تیرا کلام اُن کے دلوں میں بویا جائے، اور وہ ایمان کے پانی سے سیراب ہو، یہاں تک کہ جو کچھ بھی اُن میں بویا گیا ہو، نجات کے درخت کے طور پر نشو ونما پائے۔ اَے باپ، تُو ہمیں یہ عطا فرما، چاہے وہ نجات جان کے لیے ہو یا بدن کے لیے۔ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ اب آپ تشریف رکھیں۔

2 خداوند آپ سب کو برکت دے، اور اب آنے والی چند راتوں تک، یعنی اتوار تک، ہماری عبادات یہاں عبادت گاہ میں جاری رہیں گی، میرے خیال میں صرف ایک رات کے سوا، شاید ہفتہ کی رات، تو ہمارے پاس بدھ، جمعرات، جمعہ اور پھر اتوار کی عبادات ہوں گی۔ ہم اِس توقع کے ساتھ

یہاں آئے ہیں کہ خداوند ہمیں برکت دے گا، اور ہم سے ملاقات کرے گا۔

آج صبح مجھے ٹھنڈی ہوا لگی، اور غالباً مجھے زکام ہو گیا، لیکن آج رات وہ زکام جاتا رہا، اور میں اسکے لیے خدا کا شکرادا کرتا ہوں۔ پس میں اپنے مہربان خُدا کا شکرگزار ہوں کہ اُس نے اپنی مہربانی فرمائی۔ اور اب، ہم خدا کے کلام میں سے کچھ پڑھنا چاہتے ہیں۔ چونکہ یہ ہفتے کی پہلی رات ہے، ایک نئی شروعات ہے، تو ہم تھوڑا وقت لینا چاہیں گے، اتنا نہیں جتنا گزشتہ رات لیا تھا، بس مختصر سا۔ ہم ویسے بھی تاخیر سے ہیں، ابھی رات کے نو بجنے میں صرف بیس منٹ باقی ہیں۔ اور اگر خدا نے چاہا تو ہم نو بجے دُعائیہ قطار کا آغاز کر دیں گے۔

3 آیئے اب میرے ساتھ کتابِ مقدس میں سے تلاوت کریں۔ اگر آپ بھی میرے ساتھ پڑھنا چاہیں، تو 1-سموئیل باب 17 کی طرف رجوع فرمائیں، اور آیت 31 سے آغاز کریں: (31) اور جب وہ باتیں جو داؤد نے کہیں سُننے میں آئیں تو اُنھوں نے ساؤل کے آگے اُن کا چرچا کِیا اور اُس نے اُسے بُلا بھیجا۔ (32) اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کِسی کا دِل نہ گھبرائے۔ تیرا خادِم جا کر اُس فِلستی سے لڑے گا۔ (33) ساؤل نے داؤد سے کہا کہ تُو اِس قابِل نہیں کہ اُس فِلستی سے لڑنے کو اُس کے سامنے جائے کیونکہ تُو محض لڑکا ہے اور وہ اپنے بچپن سے جنگی مَرد ہے۔ (34) تب داؤد نے ساؤل کو جواب دِیا کہ تیرا خادِم اپنے باپ کی بھیڑ بکرِیاں چراتا تھا اور جب کبھی کوئی شیر یا رِیچھ آ کر جھُنڈ میں سے کوئی برّہ اُٹھا لے جاتا۔ (35) تو مَیں اُس کے پیچھے پیچھے جا کر اُسے مارتا اور اُسے اُس کے مُنہ سے چُھڑا لاتا تھا اور جب وہ مُجھ پر جھپٹتا تو مَیں اُس کی داڑھی پکڑ کر اُسے مارتا اور ہلاک کر دیتا تھا۔ (36) تیرے خادِم نے شیر اور رِیچھ دونوں کو جان سے مارا۔ سو یہ نامختُون فِلستی اُن میں سے ایک کی مانِند ہو گا اِس لِئے کہ اُس نے زِندہ خُدا کی فَوجوں کی فضِیحت کی ہے۔

خداوند اپنے کلام میں برکت عطا فرمائے۔

اب میں چند لمحوں کے لیے **"یہ عظیم جنگجو داؤد "** کے موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں۔اور اگر خدا نے چاہا،تو کل رات ہم ''یشوع ،جنگجو'' کے موضوع پر کلام کریں گے۔

4 چونکہ آج کی رات داؤد کے بارے میں ہے،تو میں بتانا چاہتا ہوں کہ داؤد ہمیشہ سے میرے دل کے بہت قریب رہا ہے، کیونکہ خدا نے خود اُس کے بارے میں فرمایا تھا:''وہ میرے دل کے مطابق شخص ہے''۔ مجھے ایسے لوگ پسند ہیں جو جانتے ہیں کہ وہ کہاں کھڑے ہیں، اور وہ کیا بات کر رہے ہیں میں لوگوں سے بات سُننا پسند کرتا ہوں بیشک وہ جو بھی ہوں یا اُنکا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو، یا کسی بھی مضمون کے متعلق بات کرتے ہوں، بشرطیکہ وہ جانتے ہوں کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں۔

داؤد ایک چرواہا لڑکا تھا، جو بیت لحم میں اپنے والد یسی کے ساتھ رہتا تھا، جو افرائیم کے قبیلے سے تھا۔ وہ ایک شریف نوجوان لڑکا، اپنے والد کا آٹھواں بیٹا، ایک چھوٹا مگر بہادر شخص تھا۔ یسی افرائیمی تھا۔ داؤد کو شروع ہی سے معلوم تھا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے۔ یہ جاننے سے پہلے کہ وہ کبھی مسح کیا جائے گا، برکت پائے گا، اُسے یقین تھا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے۔اگر آپ اِس کہانی پر غور کریں، کہ کس طرح خدا نے۔۔کل رات بھی ہم اسی پر بات کر رہے تھے کہ نعمتیں اور بلاوے بغیر توبہ کے ہیں۔ یہ خدا کا انتخاب اور پیشگی علم ہے جو سب کچھ ممکن بناتا ہے۔جیسا کہ کلامِ مقدس فرماتا ہے:''پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خدا پر''۔ سمجھے؟ یعنی بات یہ نہیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں، یا آپ کی خواہش کیا ہے؛ اصل بات یہ ہے کہ کیا یہ خدا کی مرضی ہے یا نہیں۔اور جب ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ یہ اُس کی کامل مرضی ہے، تو پھر ہم پورے ایمان کے ساتھ کہہ سکتے ہیں:''یہی ہے وہ راستہ'' اور ہم اُس راستے پر دل جمعی سے چل سکتے ہیں،جس پر خدا کی مرضی رواں دواں ہو۔

5 اب، ہم جانتے ہیں کہ یہ خدا کی مرضی ہے کہ وہ کھوئے ہوئے لوگوں کو بچائے۔اور ہم یہ بھی

جانتے ہیں کہ بیماروں کوشفا دینا بھی اُس کی مرضی ہے۔اب اگر ہم اپنے آپ کواُس کی مرضی کے مطابق صحیح جگہ پر لا کر رکھ دیں تو معاملہ ختم ہو جائے گا۔آج رات اس چھوٹی سی جماعت میں... کتنے لوگ یہاں بیمار ہیں؟ ذرا اپنے ہاتھ بلند کریں تا کہ دیکھا جا سکے۔جو بھی بیماری سے شفا پانے کیلئے دُعا کروانا چاہتے ہیں وہ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔دیکھیے، کتنے ہاتھ بلند ہیں... ہمیں آج رات تندرست ہو کر اپنے گھروں کو لوٹنا چاہیے۔باقیوں پر غور کریں۔۔۔اور ویسے بھی، کچھ لوگوں نے اپنی گواہیاں بھیجیں، وہ یہاں موجود ہیں... کچھ تو اتنی حیران کن تھیں کہ بھائی جوزف نے اُنہیں اپنی میگزین میں شائع کرنے کا ارادہ کیا۔

لوگوں نے بتایا کہ جیسے ہی اُن سے کلام کیا گیا یا اُنہوں نے ایمان حاصل کیا، خداوند یسوع بڑی قدرت سے اترا، اور اُن پر اپنا جلال ظاہر کیا، اور ہر قسم کی بیماریوں سے شفا عطا فرمائی۔وہ بیماریاں، جن پر ڈاکٹر بھی قابو نہ پا سکے، جب سے ہم یہاں شکاگو میں موجود ہیں، خداوند نے اُن لوگوں کو شفا دی، اور وہ آج مکمل صحت کے ساتھ اور زندہ گواہی کے طور پر موجود ہیں کچھ تو جب اپنے گھروں کو واپس گئے تو اُن کے عزیز، شفا یافتہ تھے بلکل ویسا ہی جیسا خُداوند نے فرمایا تھا۔اگر اُس وقت کی ریکارڈنگ دوبارہ سنی جائے، تو آپ دیکھیں گے کہ جو کچھ فرمایا گیا تھا، وہی کچھ ہوا۔جیسا اُس نے کہا، ویسا ہی ہو کر رہا۔

6 اور اب داؤد، خُدا کے چناؤ سے اُس منصب پر فائز ہوا۔جیسا کہ خدا نے اپنے کلام کہا: "نعمتیں اور بُلاوے بغیر توبہ کے ہوتے ہیں۔" وہ خدا کا چُنا ہوا خادم تھا، جو ابتدا ہی سے اس کے لیے مخصوص تھا۔جب وہ ایک چھوٹا لڑکا تھا، اس وقت اسرائیل خدا سے دُور جا چکا تھا۔انہوں نے اپنے لیے ایک بادشاہ چُن لیا تھا، کیونکہ وہ دیگر اقوام کی طرح بننا چاہتے تھے، جیسے غیر قومیں۔حالانکہ خدا ہی اُن کا بادشاہ تھا، لیکن اُنہوں نے دوسروں کی نقل کرنے کی خواہش کی، اور تبھی وہ مصیبت میں پڑے۔

یاد رکھیں، جب بھی آپ کسی کی نقل کرنے کی کوشش کریں گے، تو سمجھ لیں، آپ مصیبت کو دعوت دے

رہے ہیں۔جیسا کہ بھائی اپشاہ کہا کرتے تھے: ’’آپ وہ نہیں بن سکتے جو ہیں ہی نہیں‘‘۔بالکل درست بات ہے۔’’آپ وہ نہیں بن سکتے جو ہیں ہی نہیں‘‘۔یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں۔جب آپ کسی اور کی مانند بننے کی کوشش کرتے ہیں،تو بس محض دکھاوا کر رہے ہوتے ہیں۔خدا جانتا ہے،اور لوگ بھی جان جاتے ہیں۔پس بہتر یہی ہے کہ آپ وہی بنے رہیں جو آپ حقیقت میں ہیں۔

اگر اسرائیل اپنی اصل حالت پر قائم رہتا تو بہتر ہوتا۔لیکن اُنہوں نے کہا،دیکھیے،باقی سب قوموں کے پاس بادشاہ ہیں،تو ہمارے پاس کیوں نہ ہو؟ یہی کچھ پینتی کاسٹل لوگوں کے ساتھ ہوا۔جب اُنہوں نے سوچا،"دوسری کلیسیائیں تو تھیٹر بھی جاتی ہیں،اُن کی عورتیں اپنے بال کٹواتی ہیں،چھوٹے چھوٹے لباس پہنتی ہیں،اور پھر بھی کہتی ہیں کہ ہم مسیحی ہیں،تو ہم کیوں نہیں کر سکتے؟"بس! یہی وہ مقام تھا جہاں گراوٹ شروع ہوئی۔[جماعت کہتی ہے آمین۔ایڈیٹر]شکریہ! میں خوش ہوں کہ آپ نے "آمین" کہا۔یہ بالکل درست ہے۔

ایک پرانے میتھوڈسٹ منادایک گیت گایا کرتے تھے: ’’ہم نے باڑ گرادی،ہم نے گناہ سے سمجھوتا کیا؛ ہم نے باڑ گرادی،بھیڑیں باہر نکل گئیں،مگر بکریاں اندر کیسے آ گئیں؟" آپ نے باڑیں نیچے کر دیں، بس یہی ہوا! یہ بات سچ ہے۔اب،یہ نہ سمجھیں کہ میرے ہاتھ میں کوئی پیمانہ ہے،ایسا نہیں۔لیکن میں نے یہ ضرور دیکھا ہے کہ جب خوشخبری واقعی کسی دل پر اثر کرتی ہے،تو وہ شخص بالکل بدل جاتا ہے: اُس کا چہرہ بدل جاتا ہے،اُس کا رویہ بدل جاتا ہے،اُس کا لباس،اُس کا چلنا پھرنا،سب کچھ مختلف ہو جاتا ہے۔وہ ہر لحاظ سے "نیا مخلوق" بن جاتا ہے۔بس ایک بار باڑ گرا کر دیکھیں پھر دیکھیں کیسے بکریاں اندر گھس آتی ہیں۔

7 لیکن اسرائیل نے دوسروں کی نقل کرنے کی خواہش کی اور یہی کچھ آج کلیسیا بھی کرنا چاہتی ہے: دوسروں کی نقل،جو بالآخر روحانی زوال کی طرف لے جاتی ہے۔اور اسی حالت میں اُنہوں نے

کیا کیا؟ اپنے لیے ایک بادشاہ مقرر کرلیا۔ انہوں نے خود جا کر بادشاہ کی تلاش کی، اور جب اُنہیں اپنا بادشاہ ملا، تو اُنہوں نے سب سے لمبا، خوبصورت، پُرکشش شخص چُنا، سات فٹ لمبا، سیاہ گھنے بال، چمکتی آنکھیں، جو ظاہری طور پر لوگوں کو لبھاتا تھا۔ اور اُنہوں نے کہا، ''یہی ایک شاندار بادشاہ ہوگا!'' لیکن جیسا کہ خُدا نے سموئیل سے فرمایا: ''انسان ظاہری شکل وصورت پر نظر کرتا ہے، لیکن خُدا دل کو دیکھتا ہے۔'' جب اسرائیل نے اپنا بادشاہ چُنا، تو اُنہوں نے ایک ایسا شخص پسند کیا جو ظاہری طور پر طاقتور ہو، جس کے چوڑے کندھے ہوں، جو پورے لشکر میں قد کاٹھ میں سب سے بلند نظر آئے۔ لیکن جب خدا نے اُن کے لیے اپنا بادشاہ چُنا، تو وہ ایک چھوٹا سا، سرخی مائل رنگت والا نوجوان تھا، ایک ایسا جو بظاہر کمزور سا دکھائی دیتا تھا، اور دِکھنے میں جیسے کوئی عام سا لڑکا ہو۔ اور یہی تھا خُدا کا انتخاب۔ کیا ہی حیرت انگیز اختلاف ہے! دیکھیں، خدا کا انداز کتنا مختلف ہوتا ہے؟ وہ بعض اوقات ایسے طریقوں سے کام کرتا ہے جو ہماری سوچ کے بالکل برعکس ہوتے ہیں۔

8 ڈاکٹر کہتا ہے، ''یہ مریض تپ دق (ٹی بی) کی وجہ سے مرجائے گا؛ اس کے صحتیاب ہونے کا کوئی امکان نہیں'' یہ ڈاکٹر کی رائے ہے جو وہ اپنے میڈیکل کے علم کے مطابق دیتا ہے۔ لیکن وہ خدا کے نقطہءنظر سے نہیں دیکھتا۔ کیونکہ خُدا فرماتا ہے: ''میں خداوند ہوں جو تجھے شفا دیتا ہے'' اب دیکھیں، ایک انسان دنیاوی حکمت سے دیکھتا ہے، جبکہ دوسرا روحانی نظر سے، تو پھر آپ کا ایمان جس بنیاد پر ہے، نتیجہ بھی اُسی کے مطابق ہوگا۔ اگر ڈاکٹر کہے کہ اب کوئی اُمید نہیں، اور آپ بھی اُسی پر ایمان لے آئیں، تو بات وہیں ختم ہو جاتی ہے جیسا ایمان، ویسا انجام۔ لیکن اگر ڈاکٹر کچھ اور کہے، اور آپ اُس پر ایمان نہ رکھیں، بلکہ اُس پر ایمان رکھیں جو خُدا نے فرمایا تو پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے! سب کچھ اِس پر منحصر ہے کہ آپ اپنے آپ کو کس طرف جھکاتے ہیں کیونکہ جس کے آپ تابع ہوتے ہیں، اُسی کے خادم ہوتے ہیں۔

9 اب، یہاں میری بات سے یہ نہ سمجھیں کہ میں ڈاکٹروں کے خلاف ہوں ہرگز نہیں۔یاد رکھیں، میں ڈاکٹروں پر یقین رکھتا ہوں،اور جو کچھ کہتا ہوں وہ سوچ سمجھ کر کہتا ہوں۔اکثر لوگ کہتے ہیں،''کسی ایماندار ساتھی کو ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا چاہیے۔'' میں اس بات سے اختلاف کرتا ہوں نہیں جناب! ڈاکٹر بھی خُدا کے ہی ایجنٹ ہوتے ہیں۔جیسے آپ کو اپنی گاڑی کی ضرورت ہے،اور وہ ایک سائنسی ایجاد ہے اسی طرح آپ کو ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔یقیناً،ڈاکٹر کے ذریعے آپ کی زندگی میں بہتری آتی ہے۔لیکن یاد رکھیں،ڈاکٹر شفا دینے والا نہیں ہے،شفا صرف خُدا دیتا ہے! ڈاکٹر صرف خُدا کا معاون ہوتا ہے،اور وہ اُسی حد تک جا سکتا ہے جہاں اُس کی بصیرت اور مہارت کام کرتی ہے یعنی وہ صرف وہی دیکھ سکتا ہے،محسوس کر سکتا ہے، جو اُس کی سمجھ میں آتا ہے۔لیکن باقی سب کچھ خُدا کے اختیار میں ہے۔

10 اور ڈاکٹر خود سے شفا نہیں دیتا۔وہ آپ کا بازو سیدھا کر سکتا ہے،لیکن جب وہ آپ کے گھر سے رخصت ہوتا ہے،تو آپ کا بازو فوراً ٹھیک نہیں ہو جاتا۔وہ تو صرف ہڈی کو اپنی جگہ پر باندھ دیتا ہے، اور پھر خدا ہی اسے شفا دیتا ہے۔آپ سمجھ رہے ہیں؟ جب آپ کو اپینڈکس ہو جائے،تو وہ اپینڈکس نکال دیتا ہے،اور باقی کام خدا پر چھوڑ دیتا ہے کہ وہ زخم کو بھر دے۔بس اتنا ہی۔دانت نکال دیتا ہے،اور شفا دینا خدا کا کام ہوتا ہے۔کیونکہ دوا کسی نئے گوشت یا بافت کو پیدا نہیں کر سکتی، یہ اس کام کے لیے بنائی ہی نہیں گئی ... صرف زندگی ہی بافت کو تخلیق کر سکتی ہے،اور زندگی خدا ہے۔لہٰذا وہ (ڈاکٹر یا دوا) شفا نہیں دے سکتے،ایک بھی چیز میں نہیں۔اور وہ دعویٰ بھی نہیں کرتے کہ وہ شفا دیتے ہیں۔وہ صرف ہڈی سیدھی کرتے ہیں،آپریشن کرتے ہیں، دوا دیتے ہیں تاکہ انفیکشن نہ ہو،اور باقی سب کچھ، جبکہ شفا دینا خدا کا کام ہے۔یہ بالکل سادہ سی بات ہے۔

لہٰذا اپنے ڈاکٹر کو نظرانداز نہ کریں۔اگر وہ ایک اچھا،مسیحی ڈاکٹر ہے... آپ کو معلوم ہے کہ میری سفری

زندگی میں، جب میں نے کلینکس میں، اور جہاں جہاں بھی انٹرویوز دیے، مجموعی طور پر میں نے جتنے ڈاکٹروں سے بات کی، اُن میں سے زیادہ تر الٰہی شفا پر یقین رکھتے تھے، بہ نسبت بعض پادریوں کے۔ یہ سچ ہے۔ بہت کم موقع آیا جب مجھے کسی ڈاکٹر کے بارے میں یہ لگا کہ وہ نقال ہے۔ بالکل صحیح۔ اکثر ڈاکٹر کہتے ہیں، ''جی ہاں، ریورنڈ برنہم، ہم شفا دینے کا دعویٰ نہیں کرتے۔ ہم نے تو ایسے کیسز دیکھے ہیں جن کے بارے میں ہمیں یقین تھا کہ وہ ختم ہو چکے ہیں، لیکن ہم نے دعا سے اُن کو دوبارہ زندہ ہوتے دیکھا ہے۔'' وہ کہتے ہیں، ''جی ہاں، ضرور، یہ خدا ہی کا کام ہے۔'' دیکھیں، وہ کبھی شفا دینے کا دعویٰ نہیں کرتے۔

ہاں، کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو تنگ نظر اور خودغرض ہوتے ہیں، اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہی شفا دے رہے ہیں اور ایسے لوگ کبھی کہیں نہیں پہنچتے۔ آپ دیکھنا، وہ منظر سے جلد ہی غائب ہو جائیں گے۔ لیکن وہ انسان جو خدا پر بھروسا کرتا ہے...

11 میرے ایک چھوٹے سے دوست، جو ایک نہایت شاندار اور قابل ڈاکٹر رہے ہیں، وہ خدا پر ایمان تو رکھتے تھے مگر اُنہوں نے اُسے قبول نہیں کیا تھا۔ اور پچھلے ہفتے—یا اس سے پچھلے ہفتے اُس نے یسوع مسیح کو قبول کر لیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ اُن کا کاروبار اور باقی سب کچھ پہلے سے بہتر ہو گیا ہے، حالانکہ اُنہوں نے اس بارے میں کسی سے کچھ کہا بھی نہ تھا۔ میں نے کہا، ''فکر نہ کرو، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔'' بس تم خدا پر بھروسا کرنا شروع کرو، اور پھر دیکھو کہ تم اپنے مریضوں کے ساتھ، ہسپتال میں اور دیگر کاموں میں کتنے زیادہ کامیاب ہوتے ہو۔ خدا کو پہلا مقام دو۔ کسی کے گھر جانے سے پہلے دعا کرو، اور دیگر باتوں میں بھی۔ اگر خدا نے چاہا تو شاید کل رات میں آپکو امریکی میڈیکل ایسوسی ایشن کے ایک اخبار سے وہ مضمون پڑھ کر سناؤں گا، جس میں انہوں نے الٰہی شفا کے بارے میں کیا کہا۔

12 اب داؤد کی بات کریں، یا درحقیقت ساؤل کی، جب اُسے منتخب کیا گیا، تو وہ ایک زبردست

شخص تھا — بڑا خوبرو، مضبوط جسم کا، سیدھے کندھوں والا، وہ اپنی پوری فوج سے قد میں اونچا۔ لوگوں نے کہا،'' یہی ہمارا بادشاہ ہے!'' لیکن یہ چناؤ اُنہیں کہاں لے گیا؟ بالآخر ایک برگشتہ حالت میں۔ اور خود اُن کا بادشاہ بھی برگشتہ ہو گیا۔ اور جب خدا نے دیکھا کہ اُن کا انتخاب بیکار تھا، تو پھر خدا نے خود ایک بادشاہ چننے کا فیصلہ کیا۔

چنانچہ خدا نے سموئیل سے کہا،'' تیل کا سینگ لے، اور یسّی کے پاس جا۔ اُس کے بیٹوں کو بلا، اور جب میں وہاں آؤں گا، تو تجھے بتاؤں گا کہ میں نے کس کو بادشاہ چنا ہے۔'' تو وہ وہاں چلا گیا۔ اور یسّی نے بھی، بالکل سموئیل کی طرح، یہی سمجھا کہ اُس کا سب سے بڑا بیٹا — ایک طویل قامت، خوبصورت، اور مضبوط نوجوان ہی بادشاہ بننے کے لائق ہے۔ وہ بڑے فخر سے سر اٹھا کر سامنے آیا۔ جیسے کہ اکثر لوگ کرتے ہیں، یہ ایک نفسیاتی اثر ہے جو لوگوں پر ہوتا ہے۔

13 اب، جب کوئی شخص اِس شہر میں مذہبی بننا چاہتا ہے، تو وہ سب سے پہلے شہر کی سب سے بڑی کلیسیا تلاش کرے گا۔ جہاں ہر طرف صلیبیں لٹک رہی ہوں، بڑے رنگین شیشوں کی کھڑکیاں ہوں، قیمتی نشستیں ہوں، اور ہر چیز شاندار ہو — وہ یہی سمجھتا ہے کہ وہیں اُسے خدا ملے گا، کیونکہ وہ جگہ بڑی ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی معزز شخصیت ہو، یا شاید کوئی مشہور آدمی وہاں جاتا ہو، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ خدا بھی وہاں موجود ہو۔ اکثر اوقات، خدا کا انتخاب ایک پرانی چھوٹی سی مشنری کلیسیا ہوتی ہے جو کسی کونے پر واقع ہوتی ہے، جہاں لوگ دف بجا رہے ہوتے ہیں، تالیاں بجا رہے ہوتے ہیں اکثر اوقات، خدا وہیں موجود ہوتا ہے۔ بالکل درست۔ دیکھیں، انسانی فطرت، انسان کا انسانی مزاج، ہمیشہ کسی چمکتی ہوئی، بڑی چیز کی طرف لپکتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں، ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔ اس بات کو یاد رکھیں۔ اور پھر۔۔۔

14 یہی کچھ آج کی دنیا کے ساتھ ہو رہا ہے؛ لوگوں نے یسوع مسیح کی اصل سادہ خوشخبری کو ردّ کر

دیا ہے اور وہ کسی بڑی علمی، تعلیم یافتہ، چالاک، ذہین بات کی طرف چلے گئے ہیں، ایسے لوگ جو نفسیات کا مطالعہ کرتے ہیں، جن کے پاس بیچلر ڈگری اور دیگر اسناد ہوتی ہیں، آپ جانتے ہیں۔ اور وہ بڑی، عالی شان، لاکھوں ڈالرز کی لاگت سے بنی کلیسیائیں۔۔۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں: آپ لاکھوں ڈالر خرچ کر کے کلیسیائیں کیوں بنا رہے ہیں، جبکہ آپ منادی کر رہے ہیں کہ یسوع مسیح جلد آنے والا ہے؟ میں اِس بات کو سمجھ نہیں پاتا، کیا آپ سمجھتے ہیں؟ اگر یسوع جلد آنے والا ہے، تو ہمیں اس بات کی پروا کیوں ہے (کہ عمارت کیسی ہے)؟ ہمیں لوگوں کو نجات دلوانی چاہیے؛ یہی اصل کام ہے۔ یسوع نے کبھی نہیں کہا، ''بڑے چرچ بناؤ۔'' نہیں، ہرگز نہیں۔ اُس نے کبھی نہیں کہا کہ سیمنریاں قائم کرو۔ میں کلیسیاؤں کے خلاف نہیں ہوں، بڑی کلیسیائیں ٹھیک ہیں۔ مجھے سیمنریوں سے بھی کوئی مسئلہ نہیں، وہ بھی ٹھیک ہیں۔ لیکن یسوع نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم کبھی نہیں دیا۔ اُس نے کبھی نہیں کہا کہ بڑے چرچ تعمیر کرو، یا سیمنریاں قائم کرو۔ اُس نے کبھی نہیں کہا کہ ہسپتال یا سکول بناؤ— لیکن یہ سب بھی اپنی جگہ درست ہیں۔ یاد رکھیں، مجھے ان سے کوئی دشمنی نہیں۔

15 لیکن جس اصل اصول کا حکم خدا نے ہمیں دیا تھا، اُسے ہم نے نظر انداز کر دیا ہے اور ثانوی چیزوں کو اپنایا ہے۔ ہم نے عظیم ہسپتال، سکول، بڑی بڑی عمارتیں، سیمنریاں بنا لیں اور اپنے منادوں کو اتنا تعلیم یافتہ بنا دیا کہ وہ نہایت شائستہ، نفیس الفاظ میں بات کرتے ہیں، نفسیات کا استعمال کرتے ہیں، سیدھے کھڑے ہو کر بڑے مؤدبانہ انداز میں "آمین" کہتے ہیں، اور اس طرح کی اور باتیں۔ اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟ برگشتہ لوگوں کا ایک بڑا ہجوم (یہ سچ ہے، بالکل سچ)، روحانی طور پر ایسے سرد، بے جان، اور رسمی گرجا گھروں کا مجموعہ جیسے زیرو ڈگری موسم ہو۔ میں یہ مذاق کے لیے نہیں کہہ رہا کیونکہ یہ کوئی مذاق کی جگہ نہیں ہے۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ یہ سچ ہے— خالص سچ۔

اور یہی حال ہمیں اس مقام تک لے آیا ہے۔ کیونکہ ہم بڑی بڑی چیزوں کے خواہاں ہوتے ہیں۔ جی

ہاں، کوئی آدمی جس کا کوئی کاروبار ہو، وہ چاہے گا کہ وہ بڑے کاروباری لوگوں کے ساتھ تعلق رکھے۔ تو وہ شہر کے سب سے بڑے چرچ میں جا کر پچھلی نشست پر بیٹھے گا، اپنا نام رجسٹر میں لکھوائے گا، اور اکثر اوقات ٹھیک ویسا ہی کرے گا جیسا اسرائیل نے کیا جب اُس نے ساؤل کو چُنا۔ (دیکھا آپ نے؟) جو قد میں سب سے اونچا تھا اور ظاہری شان میں دوسروں سے برتر لگتا تھا۔ اور یہی وہ طریقہ ہے جس سے انسان مصیبت میں پڑتا ہے۔

16 لیکن خدا نے سموئیل سے فرمایا، "تیل کا سینگ لے اور وہاں جا، میں تجھے بتاؤں گا کہ کس کو مسح کرنا ہے۔" تب یسّی اپنے بڑے بیٹے کو لے کر آیا جو 6 فٹ یا اُس سے بھی لمبا، وجیہہ نوجوان تھا۔ سموئیل نے کہا، "یقیناً یہی بادشاہ ہوگا۔" اُس نے تیل کا سینگ اُٹھایا تا کہ اُس پر انڈیلے، لیکن جب وہ اُس کے پاس سے گزرا، خدا نے فرمایا، "یہ وہ نہیں ہے، میں نے اِسے رد کر دیا ہے۔"

پھر اُس نے کہا، "اچھا، یہ دوسرا بھی کافی بڑا اور خوبصورت ہے، اسے لے آتے ہیں۔ وہ اس تاج کے ساتھ بڑا شاندار لگے گا، نئی پوشاک پہنے، لوگوں کے سامنے بڑا رُعب دار لگے گا!" آج کل بھی لوگ اپنے پادریوں کا انتخاب ظاہری شان وہ شوکت کی بنیاد پر کرتے ہیں، کتنی شرم کی بات ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ تو جب وہ بھی گزرا، تو سموئیل نے پھر تیل کا سینگ اُٹھایا، لیکن خدا نے فرمایا، "اِسے مت قبول کر، میں نے اِسے بھی رد کر دیا ہے۔" یسّی اپنے بیٹوں کو ایک کے بعد ایک لاتا رہا، یہاں تک کہ سات بیٹے گزر چکے تھے۔ سموئیل نے پوچھا، "کیا تمہارے سب بیٹے یہی ہیں؟" یسّی نے کہا، "ہاں، بس ایک چھوٹا لڑکا باقی ہے، جو کہیں بکریاں چرا رہا ہے۔" سموئیل نے کہا، "اُسے بلاؤ، ہم اُس کے آنے تک بیٹھیں گے نہیں۔" تب وہ واپس گئے۔ اور میں دیکھ سکتا ہوں کہ کچھ لوگوں کے چہروں پر مایوسی کے آثار تھے، جیسے سوچ رہے ہوں، "یہ لڑکا تو بادشاہ بننے کے لائق نہیں لگتا!" آج بھی لوگ یہی سوچتے ہیں، ''اگر واقعی الٰہی شفا یا خدا کی قدرت موجود ہے، تو وہ ایسے عام اور گمنام لوگوں کے بیچ کیسے ہو سکتی

ہے‘‘۔۔۔

17 ایک دن اوریگن میں ایک خاتون صحافی نے مجھ سے کہا، 'اچھا، اگراس میں کوئی حقیقت ہوتی تو یہ اَن پڑھ اور سادہ لوح لوگوں کے درمیان نہ ہوتا جنہیں آپ تعلیم دیتے ہیں۔

میں نے جواب دیا، ' کیا تم ایسا ہی سمجھتی ہو؟ تو پھر جاؤ اپنی بڑی کلیسیا میں اور وہیں مر جاؤ۔' میں نے کہا، 'لیکن اگر واقعی شفا چاہتی ہو تو نیچے آ جاؤ‘‘۔

"میں نے اُس سے کہا، 'اگر کبھی تم آسمان پر پہنچو تو وہاں تو تم بالکل سرد پڑ جاؤ گی، کیونکہ وہاں تمہیں یہ سب کچھ بہت کثرت سے سننا پڑے گا۔' یہ بالکل درست ہے۔ میں نے کہا، 'ایک بات بتاؤں... اگر تم نہیں کر سکتی۔۔۔ یہ بالکل نعمان کی مانند ہے، جس نے کہا، ' کیا میرے ملک کے دریا اُن پرانے کیچڑ بھرے یردن کے دریا سے بہتر نہیں؟' اور وہ پلٹ گیا اور گھمنڈ کے ساتھ واپس جانے لگا، کیونکہ وہ اپنے آپ کو فروتن نہیں کرنا چاہتا تھا۔ پھر اُسے کہا گیا، ' ٹھیک ہے، اگر اپنی کوڑھ کی بیماری کے ساتھ ہی واپس جانا چاہتے ہو تو جاؤ۔ لیکن جب وہ اپنے غرور سے نیچے اُترا، اور وہاں گیا اور اپنے آپ کو فروتن کیا، اور اسی کیچڑ بھرے یردن کے دریا میں ڈوبا جہاں خدا نے اُسے حکم دیا تھا، تو وہ اپنے کوڑھ سے پاک ہو گیا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ کو خدا کے راستے پر آنا پڑتا ہے، اپنے راستے پر نہیں، بلکہ اُس کے راستے پر۔"

18 اور اب ذرا غور کریں۔ میں داؤد کو دیکھ سکتا ہوں وہ بھاگتا ہوا آتا ہے، شاید بھیڑ کی کھال سے بنی ایک چرواہے کی پرانی جیکٹ پہنے ہوئے، ایک چھوٹا سا ناتواں سا لڑکا۔ بائبل بتاتی ہے کہ وہ سرخی مائل اور ایک کمزور سا لڑکا تھا، جو دیکھنے میں کچھ زنانہ سا لگتا تھا۔ بس ایک چھوٹا سا نحیف سا لڑکا دوڑتا ہوا وہاں آیا۔ اور اچانک رُوح القدس نبی پر نازل ہوا اور کہا، ’’اس کے سر پر تیل ڈال، میں نے اِسے چُنا ہے!‘‘ کتنی بڑی مایوسی ہوئی اُن تمام لوگوں کے لیے جو وہاں کھڑے تھے اور توقع کر رہے تھے کہ کوئی لمبا چوڑا، خوبرو، طاقتور نوجوان بادشاہ بنے گا۔ لیکن تیل تو اِس چھوٹے سے داؤد کے سر پر انڈیلا گیا! اور اُسی

دن سے رُوح القدس داؤد کے ساتھ تھا۔خدا اُس کے ساتھ تھا۔اور وہ خوشی خوشی واپس بیابان کی طرف لوٹ گیا۔

19 وہ واپس چلے گئے، اور خُدا کا روح ساؤل سے جدا ہو گیا۔ وہ برگشتہ ہو چکا تھا اور خدا سے اتنا دُور جا چکا تھا کہ رُوح نے اُسے چھوڑ دیا، اور اُس کی جگہ ایک بُری روح نے لے لی، جو ساؤل پر نازل ہوئی۔ ساؤل ہر وقت اُداس اور چڑ چڑے مزاج میں رہتا، چیزوں کو ٹھوکر مارتا، بالکل بے چین اور بے ترتیب ہو جاتا، جیسے کچھ لوگ سوموار کی صبح کو ہوتے ہیں۔ تو وہ ہمہ وقت ہی اسی حالت میں رہنے لگا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ ایک بری روح کی علامت ہے؟ بالکل درست۔

ڈاکٹر بھی اُس کے کچھ کام نہ آ سکے۔ وہاں بہت سے ڈاکٹر موجود تھے، مگر وہ کچھ نہ کر پائے، کیونکہ یہ ایک روحانی مسئلہ تھا۔ تب اُن میں سے ایک شخص، جو مختلف جگہوں پر گیا تھا، کہنے لگا، "ہمیں معلوم ہے ایک جگہ پر ایک الٰہی شفا دینے والا موجود ہے۔" پوچھا گیا، " کون ہو سکتا ہے وہ؟" جواب دیا گیا، "یسّی کا ایک بیٹا ہے، وہاں پچھلی طرف کہیں"... ہاں، وہ واقعی الٰہی شفا دینے والا تھا۔ یقیناً وہ تھا، وہ موسیقی کے ذریعے شفا دیتا تھا۔ آمین! یہی اُس کا طریقہ تھا۔ اُس کے پاس بدروحوں کو نکالنے کی نعمت تھی۔ اُن دنوں میں رُوح القدس ابھی نازل نہ ہوا تھا، اس لیے وہ خدا کے کلام پر مبنی موسیقی بجا کر بدروحوں کو نکالتا تھا:

"خُداوند میرا چوپان ہے؛ مجھے کمی نہ ہوگی۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے؛ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔" یہ کلام اور ساز بدروحوں کو اتنا بے چین کر دیتا کہ وہ ساؤل کو چھوڑ کر بھاگ جاتیں۔

20 افسوس اُن لوگوں پر جو تار والے سازوں (string music) پر ایمان نہیں رکھتے۔ حیرت کی بات نہیں کہ بدروحیں اُسے پسند نہیں کرتیں، اُنہیں وہاں سے بھاگنا پڑتا ہے! داؤد نے تار والے ساز بجا کر بدروحوں کو نکالا۔ یہی کلام میں لکھا ہے، بالکل درست۔ جب داؤد ساز بجانے لگتا، تو

ساؤل سے بدروح نکل جاتی۔کیا یہ سچ نہیں؟ تو یہ چھوٹا لڑکا اِس دُنیا میں ایک خاص مقصد کے لیے پیدا ہوا تھا۔کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اور اُسے معلوم تھا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے۔یقیناً اُسے معلوم تھا۔کیونکہ وہ نہایت ماہر نشانہ باز تھا، جنگل کا تربیت یافتہ مرد تھا، اور اُس کے پاس ایک چھوٹی سی فلاخن ہوتی تھی۔ایک دن ایک شیر یا ریچھ آیا اور ایک ننھی بھیڑ کو اُٹھا کر بھاگ گیا۔داؤد نے فوراً اپنی فلاخن لی، شیر کو مار کر گرا دیا اور بھیڑ کو اُس کے منہ سے نکال لیا۔جب شیر ہوش میں آیا اور اُٹھا، تو داؤد نے اُسے پکڑ کر اُس کی داڑھی سے دبوچ لیا، اور اپنی شکاری چھری سے اُس کا خاتمہ کر دیا۔بس وہی اس کا انجام تھا۔داؤد نے ریچھ کو بھی مارا۔اور اُسے یقین تھا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے۔

اور پھر اُس نے موسیقی بجا کر بدروحیں بھی نکالیں۔اگر یہ روح سے معمور انسان نہیں تھا، تو پھر میں نے کبھی کوئی روحانی انسان نہیں دیکھا۔بیشک وہ چھوٹا سا، گندمی رنگت والا لڑکا تھا، لیکن وہ روح القدس سے معمور تھا۔خدا اُس کے ساتھ تھا۔

21 پھر اچانک جنگ کا آغاز ہوا، اور فلستی لوگ آ گئے اور کہنے لگے، ”ہم اسرائیل سے جنگ کریں گے۔“ ساؤل نے اپنی پوری قوم کو جمع کیا۔اور اُس چھوٹے، سرخی مائل رنگ والے لڑکے (داؤد) کو واپس پہاڑی پر بھیج دیا کہ وہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی نگرانی کرے۔اور اُس نے اپنے بڑے جنگجوؤں کو لڑائی کے لیے میدان میں بھیج دیا، کہنے لگا، ”یہ چھوٹا لڑکا لڑائی نہیں لڑ سکتا، اِسے واپس بھیڑوں کے پاس بھیج دو۔ہم یہ کام ان بڑے بڑے جنگجوؤں کے سپرد کریں گے۔“ چنانچہ اُس نے اپنے تمام بیٹوں کو تلواریں، نیزے، اور ضروری اسلحہ دے کر بھیج دیا۔وہ تربیت یافتہ جنگجو تھے، جو اپنے "پی۔ایچ۔ڈی" جیسے اعزازات سمیت میدان میں نکلے تاکہ جنگ کریں۔لیکن دشمن ہمیشہ چیلنج کرنے کو تیار ہوتا ہے۔

22 تب ایک بڑا شخص جولیت میدان میں نمودار ہوا، جس کا قد نو فٹ تین انچ تھا، ایک دیوہیکل

انسان۔ وہ آگے بڑھ کر کہنے لگا، ''میں تمہیں ایک تجویز دیتا ہوں: سب لوگ یہاں مرنے کیوں آئیں؟ ایک آدمی بھیجو جو میرے ساتھ لڑے۔ اگر وہ مجھے مار ڈالے تو ہم تمہارے غلام ہوں گے، اور اگر میں اُسے ماردوں، تو تم ہمارے غلام بن جانا۔'' یقیناً دشمن جب خود کو غالب دیکھتا ہے تو ہمیشہ فخریہ باتیں کرتا ہے، ڈینگیں مارتا ہے۔ اوہ، وہ بہت شیخی مارتا ہے۔

اور وہ سارے لوگ، جن کے پاس بڑی بڑی ڈگریاں تھیں، وہ سب کانپنے لگے، وہ اُس آدمی سے ڈر گئے، کیونکہ وہ واقعی بہت بڑا انسان تھا۔ اور جولیت چالیس دن تک اسی طرح شیخی مارتا اور للکارتا رہا۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ چالیس (40) عدد آزمائش کا عدد ہے؟ یقیناً ہے! موسیٰ چالیس دن پہاڑ پر رہا، واپس آیا تو آزمائش میں پڑا۔ یسوع چالیس دن بیابان میں آزمائش میں رہا۔ بارش چالیس دن تک ہوئی... غرض، چالیس کا نمبر خدا کی طرف سے آزمائش کی علامت ہے۔

23 "پھر یسی باہر گیا اور اپنے چھوٹے بیٹے کو بلا کر کہا، 'داود، کچھ روٹیاں اور بھُنا ہوا اناج لے جاؤ، اور جا کر دیکھو کہ لڑکے کیسے ہیں۔ اور اگر وہ اب بھی خدا کے حضور درست ہیں تو اُن کی نشانی لے آنا، اور پھر واپس آ جانا۔''

چنانچہ داود نے اپنا چھوٹا سا گدھا لیا، میرا خیال ہے اُسکی کاٹھی کسّی، اُس پر بھُنا ہوا اناج اور روٹیاں رکھیں، اور جنگ کے مقام کی طرف روانہ ہو گیا۔ جب وہ وہاں پہنچا تو اُس صبح دونوں فوجیں میدان میں کھڑی تھیں اور سب کے سب خوفزدہ تھے۔ اتنے میں وہ بڑا جولیت پنی بھاری بھرکم زرہ بکتر، وزنی سینہ بند، اور بڑی پنڈلیوں کی پوشاک کے ساتھ وہاں نکلا اور بلند آواز میں فخر سے کہنے لگا، ''میں اسرائیل کی فوجوں کو للکارتا ہوں۔'' بھائی، اُس دن اُس کی للکار غلط کانوں پر پڑی۔ کیونکہ وہاں ایک چھوٹا سا جوان کھڑا تھا جو جانتا تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔ آمین۔"

24 آج رات ہمیں ضرورت ہے ایسے شخص کی، جو جانتا ہو کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔ آج رات ہمیں

ایسے مردوں اور عورتوں کی ضرورت ہے جو یسوع مسیح میں اپنی حیثیت سے واقف ہوں۔ اور جب ابلیس شیخی مارتا ہے... تو ہاں، وہ آج بھی شیخی مارتا ہے۔ ہمیں آج بھی جولیت جیسے دشمن درپیش ہیں۔ مگر شکر ہو خدا کا، آج بھی داؤد جیسے لوگ موجود ہیں!

جولیت نے فخریہ دعوے کیے، اور اُس کی بات غلط کانوں تک پہنچ گئی، ایک چھوٹے سے لڑکے کے کانوں تک، جو اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا، جسے کسی شخص کو "آدمی" کہنے کے لیے اوپر دیکھنا پڑتا تھا۔ لیکن اُسے معلوم تھا کہ وہ خدا کے چُنے ہوئے لوگوں میں سے ہے، اور اُس پر مسّح ہے۔ اُس نے خدا کو آزمائش میں ڈالا تھا، اور اُسے معلوم تھا کہ خدا کون ہے۔ اُسے معلوم تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔

اب میں چاہتا ہوں کہ آپ غور کریں کہ یہ بات آپ لوگوں کے لیے کتنی خوبصورت ہے۔ ہم جلدی کریں گے، کیونکہ میں وقت سے تقریباً تین منٹ آگے نکل چکا ہوں۔

25 غور کریں: داؤد انتخاب کے ذریعے چُنا گیا، وہ چُنا گیا، بلایا گیا، وہ مسّح شُدہ، اور اُسے مقام بخشا گیا۔ (دیکھا آپ نے؟) اُسے خدا نے چُنا تھا، چرواہے کے کام سے بلایا گیا تاکہ بادشاہ بنایا جائے، اُس پر تیل ڈالا گیا (مسح کیا گیا)، اور اُسے بادشاہی کی حیثیت میں مقام عطا کیا گیا۔ ذرا غور کریں: ابرہام، اضحاق، یعقوب، یوسف ۔ابرہام: چُناؤ (Election) اضحاق: راستبازی (Justification) یعقوب: فضل (Grace) اور یوسف کاملیت (Perfection) یوسف کے خلاف کچھ بھی نہیں لکھا گیا۔ ٹھیک ہے، اب آپ دیکھ لیں کہ وہ بلایا گیا۔ کیا آپ داؤد ہیں؟ پہلے خدا کی طرف سے چُنا گیا... یہاں کتنے لوگ مسیحی ہیں؟ ہاتھ اُٹھائیں۔ آپ اپنی خواہش سے مسیحی نہیں بنے، بلکہ خدا کی خواہش سے بنے ہیں۔ آمین! یسوع نے فرمایا، ''کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا، جب تک باپ اُسے نہ کھینچے۔'' آپ کو خدا نے بنائے عالم سے پیشتر چُنا تھا کہ آپ مسیحی ہوں یہی کتابِ مقدس کہتی ہے۔ تو سب سے پہلے آپ چُنے گئے، پھر آپ کو بلایا گیا۔ اور جب خدا نے آپ کو بلایا، تو

آپ نے اُس کے بلاوے پر دھیان دیا۔ پھر اُس نے آپ پر مسّح کا تیل انڈیلا، یعنی روح القدس۔ کتاب مقدس میں تیل کس چیز کی علامت ہے؟ روح القدس کی۔ جب سموئیل نے داؤد پر تیل انڈیلا، تو گویا وہ اُسے علامتی صورت میں روح القدس میں بپتسمہ دے رہا تھا۔ آمین! مجھے اُمید ہے کہ آپ نے یہ بات سمجھ لی، خدا نے یہ ابھی مجھے دی ہے۔ اُس نے تیل کو تھوڑا تھوڑا نہیں ڈالا، بلکہ پورے سینگ کا تیل اُس پر اُنڈیلا۔ (آمین!) اور خدا بھی جب روح القدس عطا کرتا ہے، تو تھوڑا تھوڑا نہیں دیتا، بلکہ پورے طور پر بپتسمہ دیتا ہے مکمل مسّح دیتا ہے۔ غور کریں، اُسی لمحے جب مسح اُسے ملا، وہ بادشاہ کی حیثیت سے اُس مقام پر رکھ دیا گیا۔ آمین! اور آپ بھی یسوع مسیح میں بادشاہ اور کاہن کی حیثیت سے مقام پر رکھے جاتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں؟ جس لمحے آپ روح القدس کو پاتے ہیں، خدا آپ کو اپنی بادشاہی میں ایک وارث کی حیثیت سے جگہ دیتا ہے۔ کتنی خوبصورت تصویر ہے یہ! یہی ہے سچائی۔

26 ابرہام: چُناؤ (Election) اضحاق: راستبازی (Justification) جو آنے والا ہے، وہ ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرایا جائے گا۔ یعقوب: فضل (Grace) یہ تمہارے کسی کام کی بنیاد پر نہیں، بلکہ صرف خدا کی رحمت سے ہے۔ اور یوسف: کاملیت (Perfection) اُس میں کوئی بھی الزام نہ پایا گیا؛ وہ ایسے مقام پر رکھا گیا۔ آمین۔ اسی طرح داؤد: چُنا گیا، بلایا گیا، مسح کیا گیا، اور مقام دیا گیا۔ اور اسی طرح آپ چُنے گئے، بلائے گئے، مسح کیے گئے، اور یسوع مسیح کے بدن میں اس مقام پر رکھے گئے۔ کیونکہ ایک ہی روح کے وسیلہ سے ہم سب مسیح کے بدن میں مقام پاتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی اس حقیقت کو آزمایا ہے؟ یہاں موجود ہر وہ مرد یا عورت جو مسیحی ہے، اُسے یہ بات معلوم ہے کہ اُس کی زندگی بھر اُس پر کوئی خاص بات طاری رہی ہے۔ جب آپ بچپن میں تھے، آپ کے دل میں خدا کی خدمت کرنے کی تڑپ تھی، آپ کے دل پر کوئی دستک دیتا رہا؛ وہ خدا کا چُناؤ تھا۔

27 داؤد کو اس سے پہلے کہ اُس پر کبھی مسح کا تیل اُنڈیلا جاتا، یا اُس کے ساتھ کوئی بڑی بات واقع

ہوتی اُسے خود معلوم تھا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے۔اُس نے ریچھ کو مارا،اُس نے شیر کو بھی فلاخن سے مارا۔اور وہ جانتا تھا کہ یہ کسی عام انسان کے لیے ممکن نہ تھا۔اُسے معلوم تھا کہ وہ کیا کرسکتا ہے، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خدا اُس کے ساتھ ہے۔اُس کا پورا دل خدا کی طرف مائل تھا۔

جیسا کہ اُس نے 47ویں زبور(یا اُس کے آس پاس) میں کہا:''جیسے ہرنی پانی کے نالوں کوترستی ہے ویسے ہی اَے خدا! میری رُوح تیرے لئے ترستی ہے۔اس لیے تعجب نہیں کہ وہ اپنی موسیقی کے ذریعے بدروحوں کو بھگا سکتا تھا، کیونکہ اُس کے پاس بجانے کے لیے کچھ حقیقی بات تھی۔اور وہ اُس کے دل سے نکلی تھی۔اور شیطان جانتا تھا کہ یہ اُس کے دل سے آئی ہے۔اور وہ جانتا تھا کہ داوٗد خدا کا چُنا ہوا ہے۔اور یوں داوٗد: چُنا گیا، بلایا گیا، مسح کیا گیا، اور مقام پر رکھا گیا۔اور وہ پہلے ہی سے بادشاہ مقرر ہو چکا تھا۔آمین۔

28 مجھے اجازت دیں کہ میں یہاں ایک بات بطور وضاحت بیان کروں۔ یہ مت سمجھئے کہ میں جذباتی ہورہا ہوں؛ ایسا نہیں ہے۔دیکھیں، مجھے یہ بات کہنے دیں، وہ سب جنہوں نے... یہاں کتنے ہیں جو ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں، یعنی خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے ہیں؟ آپ میں سے ہر ایک جو اپنا ہاتھ اٹھاتا ہے، وہ ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرایا گیا ہے۔کیا یہ درست نہیں؟ کتابِ مقدس فرماتی ہے''اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بُلایا بھی اور جن کو بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔'' آمین۔خدا قادرِ مطلق کی حضوری میں، آپ کا نام یسوع مسیح کے خون سے ان مٹ تحریر میں لکھا گیا ہے۔آپ پہلے ہی اُس کی حضوری میں جلال یافتہ ہیں، اور زمین پر ایک مقصد کے ساتھ اپنی جگہ پر مقرر کیے گئے ہیں تاکہ خدا کی مرضی کو پورا کریں۔اے مسیحی! کیا آپ نے اپنی حیثیت کو پہچانا؟

29 اوہ، میرے بھائی! وہاں موجودہ سارے لوگ یہ بات سمجھ نہیں رہے تھے کہ داود پر تیل کا مسح

تھا۔اُسے معلوم تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔پُرانا جولیت وہاں کھڑا تھا۔اور داؤد نے کہا،’’ذرا سوچو تو سہی، ہم کچھ عقل سے کام لیں۔خُدا کی فوج کو شکست کھانے کی کوئی وجہ نہیں! دیکھو تو سہی اُس شخص کو جو وہاں کھڑا ہے اور بڑی بڑی شیخیاں مار رہا ہے!‘‘ اور دوسرے کہتے،’’ہاں، ہم مانتے ہیں کہ خدا یہ سب کچھ کر سکتا تھا... لیکن معجزات کا دَور تو گزر چکا ہے!‘‘ لیکن داؤد کے لیے ایسا نہیں تھا، وہ مسح یافتہ تھا! اُسے معلوم تھا کہ اپنے مقام پر وہ کہاں کھڑا ہے۔

30 آپ کہیں گے،’’بھائی برنہم، کیا میں اِسی وقت یسوع مسیح کو اپنے شافی کے طور پر قبول کر سکتا ہوں؟‘‘ ’’یقیناً!‘‘ ’’اچھا، اگر میں پانچ منٹ میں ٹھیک نہ ہوا تو کیا ہو گا؟‘‘ آپ پھر بھی شفا پا چکے ہیں۔اگر آپ واقعی یقین رکھتے ہیں تو آپ مجھ سے یہ سوال ہی نہ کرتے! کیونکہ جب آپ واقعی یقین رکھتے ہیں، تو پھر ذہن میں کوئی سوال نہیں اُٹھتا۔آپ سوال نہیں کرتے، آپ یقین کرتے ہیں۔دوسرے شاید شک کریں، مگر آپ شک نہیں کریں گے۔

فرض کریں آپ مجھ سے کہتے ہیں،’’بھائی برنہم، مجھے ایک بلوط کا درخت دیں۔‘‘ کیونکہ آپ جنوبی انڈیانا سے ہیں، جہاں سفید بلوط کے درخت خوب ہوتے ہیں۔اور میں آپ کو ایک بلوط کا بیج دے دوں۔تو گویا آپ کے پاس بلوط کا درخت موجود ہے۔بطور بیج! یہ ابھی بیج کی حالت میں ہے، مگر اُس میں پوری بلوط کی قوت موجود ہے۔جب ہم خدا کے کلام کو لیتے ہیں، تو وہ بھی ہمارے پاس بیج کی صورت میں ہوتا ہے۔جب ہم خدا کے کلام کے ذریعے الٰہی شفا کو قبول کرتے ہیں تو وہی فیصلہ کُن لمحہ ہوتا ہے۔آمین! اُسی بیج (acorn) کو زمین میں گاڑ دو، پھر کچھ دُور کھڑے ہو کر دیکھو... تھوڑی دیر میں، وہ بیج درخت کی صورت اختیار کر لے گا۔کیوں؟ کیونکہ زندگی بیج میں ہوتی ہے، اور خدا کا کلام ایک بیج ہے، اور وہ زندہ ہے! اگر آپ بس سادگی سے اُسے قبول کر لیں، اُسے بائبل سے نکال کر کہیں، ’’یہ وعدہ میرے لیے ہے!‘‘ (آمین!) تو پھر آپ کے پاس کچھ حقیقی چیز ہوتی ہے۔بالکل درست۔پھر

تمام شیاطین بھی آپ کو اُس سے روک نہیں سکتے۔ کوئی کچھ بھی کہے، آپ نہ مانیں گے، کیونکہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کہاں کھڑے ہیں۔

31 داؤد نے کہا، ''کیا واقعی تم لوگ اُس نامختون فلستی کو یوں خُدا کی زندہ فوجوں کو للکارتا دیکھتے رہو گے؟ وہ کہنے لگا، ''میں ہرگز یہ برداشت نہیں کروں گا!'' تب اُس کے بھائی نے کہا، مجھے معلوم ہے تیرا دل کتنا مغرور ہے؛ تُو تو یہاں صرف لڑائی دیکھنے آیا ہے، بس۔ پھر اُسے ساؤل کے پاس لے جایا گیا۔ ساؤل نے کہا، ''اِس لڑکے کو میرے پاس لاؤ، دیکھتے ہیں کیسا لگتا ہے۔'' تو اُسے ساؤل کے سامنے لایا گیا ایک چھوٹا سا، نحیف سا لڑکا۔ ساؤل نے کہا ''تم اِس آدمی (جولیت) سے نہیں لڑ سکتے۔ وہ شاید تمہیں ایک ہاتھ سے اُٹھا کر ہوا میں جھلا دے!'' لیکن داؤد نے کہا، ''ساؤل بادشاہ، ذرا سنیں۔ میں خُداوند پر بھروسا رکھتا ہوں۔ اور مجھے یاد ہے کہ بہت پہلے میں نے اپنی فلاخن سے ایک شیر اور ایک ریچھ کو مارا تھا، اور اُن کے منہ سے بھیڑ کو چھینا۔ اور جب وہ مجھ پر جھپٹا، تو میں نے اُسے مار ڈالا!'' پھر اُس نے کہا، ''اور اب یہ نامختون فلستی، اُس سے کم تھوڑی ہے؟ خُدا اُسے بھی میرے ہاتھ میں دے گا!''

32 ہالیلیویاہ، یہ دیکھیے، وہ جانتا تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔ وہ ایک ایمان والا شخص تھا۔ اُسے خُدا پر یقین تھا۔ خُدا اُس کے اندر تھا۔ اُسے معلوم تھا کہ اُس پر مسح ہے۔ اور آپ کو بھی یہی معلوم ہونا چاہیے! اگر آپ واقعی مسیحی ہیں، تو جان لیں: اگر خُدا نے آپ کو چُنا نہ ہوتا، تو آپ کبھی مسیحی نہ ہوتے۔

یہ خُدا کا انتخاب تھا، آپ کا نہیں۔ کوئی انسان خود سے خُدا کو تلاش نہیں کرتا۔ آپ نے خُدا کو نہیں ڈھونڈا، بلکہ خُدا نے آپ کو ڈھونڈا۔ یہ آپ کی آواز نہ تھی جو خُدا کو پکار رہی تھی بلکہ خُدا کی آواز تھی جو آپ کو بلا رہی تھی۔ اور جب خُدا نے آپ کو پکارا، تو یہی ظاہر کرتا ہے کہ اُس نے آپ کو چُن لیا تھا۔ آپ نے اُس کے بلانے کو قبول کیا، یہ راستبازی تھی۔ پھر آپ نے دل سے مسیح کو قبول کیا، اور روح القدس سے معمور ہو گئے۔ اور اب آپ کو یسوع مسیح کے بدن میں ایک مقام پر رکھا گیا ہے۔ اب، اگر اُس روح نے آپ

کی پرانی عادتیں چھڑوا دیں، اور آپ کو ایک مسیحی کی طرح عمل کرنے پر آمادہ کر دیا تو وہی روح آپ کے بدن کو بھی شفا دے سکتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک وعدہ ہے! آمین! یہی ہے سچائی۔

33 غور کریں، داؤد کو معلوم تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔ وہ بولا، ''جی ہاں جناب، میں فلستی سے لڑوں گا۔'' اب، جیسے آج کل ہوتا ہے، جب کسی لڑکے کو خدمت کا بُلاوا ہوتا ہے، تو فوراً اُسے سیمنری بھیج دیا جاتا ہے، کیا ایسا ہی نہیں؟ اور وہ اُسے یوں سکھاتے ہیں: ''تمہیں جنگ اُسی طریقے سے لڑنی ہوگی جیسے ہم چاہتے ہیں۔'' تو ساؤل نے کہا، ''پہلی بات، تمہیں خود پر خُود سے لڑنے کی قابلیت پیدا کرنی ہوگی۔ لو، پہلے یہ خود کا ہیلمٹ پہنو۔'' اب ذرا تصور کیجیے اُس ننھے سے داؤد کے سر پر جب وہ بڑا سا خود رکھا گیا ہوگا تو وہ اُس کے سر پر ڈھلک آتا ہوگا۔ غالباً اُسے اپنی گردن اونچی کر کے یوں دیکھنا پڑتا ہوگا تا کہ آنکھوں کے سامنے کچھ نظر آئے۔ اُس کی آنکھیں تقریباً کانوں کے اوپر آ جاتی ہوں گی۔ پھر وہ بڑا سا خود اُس پر فٹ ہی نہیں آتا تھا۔ تب ساؤل نے کہا، "میری زرہ بھی پہنو۔" اب ذرا سوچیے! سات فٹ سے زیادہ قد کے آدمی کی زرہ، جب کوئی ساڑھے پانچ فٹ کے قریب قد رکھنے والے نوجوان پر ڈالی جائے تو وہ یوں لگے گی جیسے کوئی لمبا سا دامن لٹک رہا ہو۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟ پھر اُس کے ساتھ وہ بھاری ڈھال اور تلوار بھی اُس کے پہلو سے لٹک رہی تھی...

34 جب داؤد نے وہ سارا جنگی لباس پہن لیا، جیسے کوئی سیمنری کی تربیت لے رہا ہو، تو وہ بولا: ''سنیے، مجھے اِن چیزوں کا کچھ نہیں پتا۔ میں نہ تو علم الٰہیات (theology) کی منادی کرنا جانتا ہوں، نہ ہی یہ لمبی چوڑی روزری (گنتی کی گئی دعائیں) پڑھنا جانتا ہوں جو آپ لوگ پڑھتے ہیں۔'' اُس نے کہا: ''مجھے اُسی بھروسے، اُسی خدا کے ساتھ جانے دیں جس نے میرے ہاتھ میں شیر کو دے دیا تھا۔'' بھائیو، آج رات ہمیں بھی اسی چیز کی ضرورت ہے! مجھے سیمنریوں یا سکولوں یا تعلیم کے خلاف کوئی اعتراض نہیں، لیکن بات یہ ہے کہ جب خدا آپ کو بلائے تو بس چلے جائیں! کچھ لوگ کہتے ہیں، ''ہم

پندرہ سال تربیت لیں گے، پھر افریقہ مشنری بن کر جائیں گے... ''یہ سب بے معنی باتیں ہیں! جب خدا آپ کو بلاتا ہے، تو بس چلے جائیں۔ بس اتنا ہی کافی ہے۔

شاگردوں نے بھی تعلیم کا انتظار نہیں کیا، اور نہ ہی وہ لوگ جنہیں خدا نے بڑے کاموں کے لیے چُنا۔ کسی نے تعلیم کا انتظار نہیں کیا۔ جب خدا آپ کو بلاتا ہے، تو وہ آپ کے لیے تیار ہوتا ہے۔ بس اُٹھیں اور چل پڑیں! ورنہ پہلا ہی کام یہ ہوتا ہے کہ آپ اتنے نظریاتی ہو جاتے ہیں کہ خُدا کا وہ تھوڑا سا حصہ بھی جو آپ کے اندر ہوتا ہے وہ بھی آپ سے دُور ہو جاتا ہے۔

35 داؤد کو اُس جنگی لباس کے ساتھ لڑنے کا طریقہ نہیں آتا تھا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی آدمی منادی کرنے کی کوشش کرے، لیکن اُس کے پاس اتنا مواد ہو کہ اُسے بس رُک رُک کر مائیک میں تیزی سے پڑھنا پڑے، نگاہیں اوپر مائیک پر، الفاظ نیچے سے تیزی سے یہ نہیں وہ کر سکتا ہے، نہ کہ میں۔ سب سے بہتر بات یہ ہے کہ خدا کے حضور حاضر ہو کر کہیں: ''خداوندا، میں یہاں ہوں! تُو مجھے جو کہنا چاہے، مجھ سے کہلوا دے۔ میں تیرا پیغام لوگوں کو دے دوں گا!'' آمین! ایسا مت سوچیں: ''ذرا مسٹر جونز میرے برابر سے ہٹ جائیں، پھر میں ایمان لاؤں گا، تب میں 'آمین' کہوں گا...''نہیں بھائی، اگر خدا نے کچھ کہا ہے، تو آپ کو بہر حال 'آمین' کہنا چاہیے! یہی سچ ہے۔ کوئی کہے: ''مس سوزی وہاں بیٹھی ہے، وہ میری پڑوسن ہے...'' تو بھائی، راست باز زندگی گزارو! زندگی درست ہو تو شرم کیسی؟ اگر آپ اپنی زندگی سے شرمندہ ہیں، تو پھر آپ کو سچے معنی میں توبہ کی ضرورت ہے، بس۔ یاد رکھیں، مس سوزی تو یہی توقع کر رہی ہے، کہ آپ ''آمین'' کہیں، کہ آپ خدا پر ایمان رکھیں، اور جو کچھ آپ کہتے ہیں اُسے اپنی زندگی سے ظاہر کریں! یہ بات دل کو جھلسا دیتی ہے، ہے نا؟ لیکن یاد رکھیں، یہی بات آپ کے لیے فائدہ مند ہے۔ یہی سچ ہے۔

36 داؤد جانتا تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔ اُس نے کہا؛'' جی ہاں جناب، خُدا اُس نامختون فلستی کو

میرے ہاتھ میں دے گا!'' پھر اُس نے کہا،'' یہ سب سامان اُتار دو میرے بدن سے!'' اور ساؤل کو اندازہ ہو گیا کہ اُس کا مذہبی لبادہ خُدا کے بندے کے لیے موزوں نہیں ہے، بالکل درست! داؤد نے کہا،'' مجھے تو اس پرانی فلاخن پر بھروسا ہے، میں اُسی کے ساتھ رہوں گا۔''

میں آپ سے کہتا ہوں: جس رُوح القدس نے مجھے بچایا، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آگے کیا ہوتا ہے، میں اُسی پر قائم ہوں۔ میں اُن لوگوں کو جانتا ہوں جنہوں نے رُوح القدس پایا، لیکن پھر مشہور ہونے کے لیے میدان میں اُترے اور اُسے جھٹلا دیا۔ میں عورتوں اور مردوں کو جانتا ہوں جنہوں نے رُوح القدس پرانے طرز میں پایا، اور پھر ذرا سی شہرت کے لیے اُسے ردّ کر دیا۔ اے خُدا، رحم فرما! یہ رُوح القدس کا بپتسمہ ہے جو مجھے یہاں تک لے آیا ہے، اور یہ رُوح القدس ہی ہے جو مجھے آگے لے کر جائے گا۔ بس، یہی کافی ہے! جی ہاں جناب۔ اگر وہ پہلے میرے لیے اچھا تھا، تو وہ آج بھی میرے لیے اچھا ہے، اور میری موت کی گھڑی میں بھی وہی میرے لیے کافی ہوگا۔ اگر وہ اُس وقت آپ کے لیے اچھا تھا، تو اب بھی ہے، اور مرنے کے وقت بھی رہے گا۔ آمین! ذرا اس پر غور کریں۔

37 ہم پھر اُس بات پر آتے ہیں۔ داؤد نے کہا، "یقیناً، میں جانتا ہوں کہ میں فلاخن پر بھروسہ کیسے کروں۔" سو وہ آگے بڑھا تاکہ لڑائی کے لیے تیار ہو جائے۔ اب میرا خیال ہے کہ ساؤل نے اپنے دل میں کہا ہوگا، "یہ تو میرے بتائے ہوئے طریقے کو، میری ہدایات کو، اور میری تربیت دینے کی قابلیت کو ٹھکرا رہا ہے۔ میں تو جانتا ہوں کہ کسی کو مشنری بننے سے پہلے کس قسم کی زرہیں اور تیاری درکار ہے۔ مگر یہ لڑکا آخر دنیا میں کیا کرنے جا رہا ہے؟"

اب میں داؤد کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ میدان میں جا کر چاروں اطراف نظر دوڑاتا ہے اور کچھ پتھر چننے لگتا ہے۔ سوچیے تو، ایک دیہاتی لڑکا ہے نا! چھوٹے چھوٹے پتھر اُٹھا رہا ہے۔ پھر اپنی فلاخن نکالتا ہے اور اُسے یوں کھول کر گھماتا ہے۔ ساؤل سوچتا ہوگا، " آخر یہ لڑکا اس فلاخن کے ساتھ کیا کرنے والا ہے؟"

پھر داؤد نے پانچ چھوٹے چھوٹے پتھر اُٹھائے، بالکل پانچ چھوٹے پتھر۔ اُنہیں اُس نے اپنی چھوٹی سی تھیلی میں ڈال لیا۔ یہ تھیلی دراصل بائبل کے مطابق ایک سکرِپ بیگ تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ چرواہے اُس سکرِپ بیگ (تھیلا) میں کیا رکھا کرتے تھے؟ جیسا کہ میں کئی بار بیان کر چکا ہوں، چرواہے اکثر اُس میں شہد رکھا کرتے تھے۔ اور جب اُن کی کوئی بھیڑ بیمار ہو جاتی تو وہ شہد لے کر ایک پتھر پر مل دیتے، یوں کہ وہ پگھل کر پتھر پر جم سا جاتا۔ پھر جب بھیڑ وہاں آتی، تو وہ میٹھے ذائقے کی وجہ سے اُس پتھر کو چاٹتی۔ شہد چاٹنے کے بعد وہ پتھر کا چونا بھی چاٹ لیتی، جو اُس کی بیماری کو شفا بخشتا۔

تو اب میرے پاس بھی پورا سکرِپ بیگ (تھیلا) شہد سے بھرا ہوا ہے۔ اور میں اُسے اُس چٹان پر رکھنے جا رہا ہوں جو مسیح یسوع ہے۔ اور آپ جو بیمار بھیڑیں ہو، جلدی سے آؤ اور اُس کو چاٹنا شروع کرو، تو آپ دیکھو گے کہ یہاں شفا پھیلنے لگے گی۔ آمین! اور ہم یہ شہد کسی کلیسیا یا کسی فرقہ پر نہیں رکھیں گے، بلکہ اُسی پر رکھیں گے جہاں اس کا مقام ہے، یعنی مسیح یسوع پر، وہ چٹان جس پر تمام شفا منحصر ہے، وہی ہے چٹان، مسیح یسوع۔

38 داؤد کے پاس ایک چھوٹا سا سِکر یپ بیگ (تھیلا) تھا۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اس بیگ کے ایک خانے میں پیسے بھی ہوتے تھے۔ لفظ "سِکر یپ" کا مطلب ہی ہوتا ہے پیسہ۔ تو وہ اُس میں پیسہ بھی رکھتا تھا۔ اور پیسہ کیا ہے؟ خریدنے کی طاقت۔ یہ ہے خدا کا سِکر یپ بیگ (تھیلا)۔ ہر مسافر، ہر چرواہا اس طرح کا بیگ رکھتا ہے۔ اب اگر آپ کو اِس بیگ سے کچھ چاہیے، کوئی خریدنے کی قوت، اگر آپ بیمار ہیں، تو ذرا نیچے ہاتھ ڈال کر دیکھیں کہ اِس بیگ میں کیا ہے: ''مَیں خُداوند ہوں جو تُجھے شفا دیتا ہوں۔'' بس، اُسے نکال لیجیے۔ یہ خریدنے کی طاقت ہے۔ "جو کچھ بھی تم دعا میں مانگو، اور ایمان رکھو کہ تم کو مل گیا، وہ تمہیں مل جائے گا۔" اگر آپ کو کسی چیز کی خواہش ہے، تو دعا کریں اور ایمان رکھیں۔ آپ کو ضرور ملے گا۔ یہ سب کچھ سِکر یپ بیگ (تھیلا) میں ہے! یہی وجہ ہے کہ داؤد نے اُن پتھروں کو اُسی

بیگ میں رکھا، اُن کے لیے کیا خوب جگہ تھی! وہ چھوٹے چھوٹے پتھر... ہم بھی اُس سِکر یپ بیگ کے اندر لپٹے ہوئے پتھر ہیں، شہد میں ڈُوبے ہوئے، خدا کے کلام میں لپٹے ہوئے! اور وہ چرواہا، یعنی مسیح یسوع، جو کبھی کوئی جنگ نہیں ہارا، آج رات بھی اپنی کلیسیا کو اپنی جلالی حفاظت میں اُٹھائے ہوئے ہے۔ آمین!

39 داؤد نے پانچ پتھر لیے۔ پانچ کیا ظاہر کرتا ہے؟ پانچ پتھر، اُن میں سے ایک حرف جے (J)، اس کے بعد E (ای) اور اس کے بعد S-U-S (ایس، یو، ایس) JESUS یسوع۔ پانچ پتھر! اور آپ بھی اُس پتھر (Jesus Christ) میں شامل چھوٹے چھوٹے پتھر ہیں۔

داؤد نے وہ پتھر اُس سِکر یپ بیگ میں رکھے تا کہ وہ شہد میں ڈُوب جائیں، اور صرف یہی نہیں بلکہ اوپر سے قدرت بھی پائیں۔ جب خدا کبھی اپنی کلیسیا کو ایک دِل، ایک سوچ میں اکٹھا کر لیتا ہے، تو وہ اُسے اُوپر سے قدرت بخشتا ہے! کس چیز کی قدرت؟ اپنے کلام پر ایمان رکھنے کی، اور اُس ایمان سے اُسے پورا ہوتے دیکھنے کی قدرت۔ اب داؤد کے پاس یہ سارے شہد سے بھرے "چھوٹے گولے" (honey balls) اُس بیگ میں موجود تھے۔ اور اُس بیگ میں پہلے سے ہی شہد بھی تھا، اور خریدار کی قوت بھی۔ اب داؤد نے اُن پتھروں کو اُس میں رکھ دیا، اور اُس نے نظریں اُٹھا کر دیکھا کہ جولیت کہاں کھڑا ہے۔ اور آج رات آپ میں سے ہر ایک ایک داؤد ہے۔

40 جب داؤد جولیت کی طرف بڑھا، تو جولیت اُسے دیکھ کر ہنسا اور کہنے لگا ''کیا مَیں کوئی کتا ہوں، جو تُو اِس طرح میرے پاس آ رہا ہے؟ ایک چھوٹا سا سرخی مائل لڑکا!'' جی ہاں، وہ چھوٹا اور کمزور تھا۔ ساؤل نے اُسے کیا کہا؟ ''یہ کون سا لڑکا ہے؟'' یعنی ساؤل نے اُسے حقیر لڑکا کہا۔ جیسے ایک نرم سا، کمزور سا بچہ، جس کے کندھے بھی شاید جھکے ہوئے ہوں۔ اور وہ چھوٹے سے فلاخن کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا۔ لیکن یاد رکھیں، وہ خدا کو جانتا تھا اور یہی سب سے اہم بات ہے! وہ ایمان رکھنے والا تھا۔ وہ چُنا

گیا تھا۔وہ بلایا گیا تھا۔وہ مسح کیا گیا تھا۔اور وہ مقام پر رکھا گیا تھا۔ہالیلویاہ۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ باہر سے کیسے نظر آتے ہیں...

41 آپ کہیں گے،''بھائی برینہم ،میں تو منادی کے لیئے نہیں بلایا گیا۔''تو ہوسکتا ہے آپ کو گھریلو بیوی بننے کے لیے بلایا گیا ہو۔مگر روح القدس کے وسیلہ سے آپ کو یسوع مسیح میں اپنا مقام دیا گیا ہے۔آمین!آپ بھی اُتنے ہی داؤد ہیں جتنے باقی سب۔

42 جنگ جاری ہے—فلستی اپنی صف میں کھڑے ہیں،اور جولیت اپنی للکار دے چکا ہے۔اب دیکھیں داؤد کیسے آگے بڑھتا ہے۔داؤد نے نیچے جھک کر اپنی فلاخن نکالی،اور جولیت کو اوپر سے نیچے تک غور سے دیکھا۔لیکن وہ جولیت سے آگے ایک فتح کو دیکھ رہا تھا کیونکہ اُسے خدا پر بھروسا تھا۔وہ سوچنے لگا،''شیر جولیت سے کہیں زیادہ خطرناک تھا!وہ تو ایک جنگلی درندہ تھا۔لیکن میں نے اُس وقت خدا پر بھروسا کیا تھا کہ میری فلاخن کا وار سیدھا اُس کے سر پر جا لگےاور خدا نے وہی کیا!''اوراب بھی میرا خدا پر بھروسہ ہے کہ یہ وار بھی نشانے پر لگے۔''جیسے خدا نے اُس شیر کو میرے ہاتھ میں دیا تا کہ میں ایک بھیڑ کو بچا سکوں،یہ سچ ہے۔وہی خدا آج بھی میرے ساتھ ہے۔کیونکہ میری دُعا یہی تھی کہ خدا مجھے بھیڑ بچانے کی طاقت دے،اور خدا نے میری ایمان سے کی گئی دعا سنی!''۔

خدا ہمیں چند داؤد عطا کرے،جو بھیڑوں کی خاطر لڑنے کو تیار ہوں۔بالکل درست!داؤد کہنے لگا،''اگر خدا اپنی ایک بھیڑ کے لیے فکر مند ہے،تو وہ ضرور اپنی پوری زندہ فوج کے لیے بھی فکر مند ہے!اور میں ہرگز اجازت نہیں دوں گا کہ یہ فخر سے بھرا ہوا جولیت باہر آ کر کہے:''الٰہی شفا کا دَور گزر گیا ہے۔اس مسئلے پر میں کسی بھی جگہ پر بات کرنے کیلئے تیار ہوں۔اوہ میرے خدایا،بیشک،ان دنوں میں سے کسی دن آپ کا سامنا داؤد سے ہوجائے گا۔

43 پھر جولیت داؤد کی طرف دوڑا،اور اُسے اپنے دیوتاؤں کے نام پر لعنت دی،اور کہنے لگا،

''میں آج تیرا گوشت پرندوں اور میدان کے درندوں کو کھلا دوں گا!'' لیکن داؤد نے جواب دیا: ''تو ایک فلستی کی حیثیت سے میرے سامنے آیا ہے اپنے نیزے، زرہ بکتر، نفسیات، علمِ الٰہیات، اور اپنی چالاکی کے ساتھ ... ''لیکن میں تجھ سے صرف ایک چیز کے ساتھ لڑتا ہوں: خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام پر! ہالیلیو یاہ!'' یہ میں نہیں، بلکہ آج کے دن خدا ہی تیرا سر میرے ہاتھ میں دے گا۔ آمین! اور میں تم سب فلستیوں کی لاشیں میدان میں پھینک دوں گا۔ تاکہ جنگلی جانور اور پرندے اُنہیں نوچیں۔''

44 داؤد جانتا تھا کہ وہ کہاں کھڑا ہے! ہالیلیو یاہ! آج رات یہاں بیٹھا ہر داؤد، تمہارا مقام مسیح میں ہے۔ خدا نے اِس کی تصدیق کر دی ہے۔ چُناؤ، بُلاوا، مسح، اور مقام! اُس نے تمہیں چُنا۔ پھر اُس نے تمہیں بلایا۔ پھر اُس نے تمہیں روح القدس سے مسح کیا۔ اور اب اُس نے تمہیں یسوع مسیح کے بدن میں ایک خاص مقام پر رکھ دیا ہے۔ آپ میں سے ہر ایک ایک داؤد ہے! تو پھر جولیت کہاں ہے؟ ''جولیت کون ہے، بھائی برنہم؟'' وہ کینسر جو آپ کو اندر سے کھا رہا ہے بالکل درست! وہ ٹیومر جو آپ کے جسم سے چمٹا ہوا ہے، وہ موتیے جو تمہاری آنکھوں پر ہیں، وہ مفلوج بازو جو حرکت نہیں کرتا... ہر کوئی اُسے دیکھ کر کہتا ہے، "یہ ممکن نہیں۔" شیطان کہتا ہے، "بہتر یہی ہے کہ تُو اب یقین چھوڑ دے۔ آرام سے بیٹھ جا، کیونکہ اب تُو کبھی تندرست نہیں ہو سکتا۔ تیرے ڈاکٹر نے بھی یہی کہا ہے، اور باقی سب بھی یہی کہہ رہے ہیں۔

"لیکن وہی مسیح جس نے آپ کو شراب نوشی، سگریٹ، جھوٹ، چوری، گناہ اور جہنم کی قبر سے نجات دی۔ وہی خدا آپ کو یہ سب کچھ دے سکتا ہے، تو وہ آپ کو ٹی بی اور کینسر سے بھی بچا سکتا ہے! وہی جولیت ہے لیکن اُس کی شیخیوں کو برداشت مت کرو! یسوع مسیح کے نام پر کھڑے ہو جاؤ اور اُسے چیلنج دو! آمین! ہالیلیو یاہ! میں خود کو روحانی محسوس کر رہا ہوں! مسیح میں اپنی حیثیت پہچانو۔ اگر ایماندار کو اپنی حیثیت کا پتا ہو، تو وہ اُس پر قائم ہو جائے۔ خدا کا عظیم روح یہاں موجود ہے، اور اُس کا روح القدس تیار ہے کہ اُس

پر نازل ہو جائے جو ایمان لاتا ہے۔کیا آپ ایمان لاتے ہیں؟ آمین! خدا نے وعدہ کیا ہے،اور خدا اپنے وعدے کو پورا کرے گا! آپ مسیح میں ہیں۔

45 جولیت شیخی مار رہا ہے۔وہ کہتا ہے،''دیکھا،تم کل رات بھی یہاں تھے، شفا نہیں ملی! تم اُس دوسری عبادت میں بھی گئے تھے، پھر بھی کچھ نہیں ہوا!'' لیکن وہ کون ہے؟ وہ نامختون شیطان؟ جس کا خدا سے کوئی رشتہ نہیں! وہ کون ہے جو ایسے کھڑا ہے جس کے پیچھے کچھ نہیں صرف شکست؟ اُس کا آقا ہمارے خداوند اور فتح مند مسیح کے ہاتھوں کلوری پر شکست کھا چکا ہے! ہالیلیو یاہ! شیطان محض ایک دھوکہ ہے، بس! ہم اُس پر اب یقین نہیں کریں گے۔ نیچے پھینکو اُسے!۔

یسوع مسیح نے شیطان سے اُس کی ہر چیز چھین لی! اُس نے بادشاہتوں، طاقتوں،اور حکومتوں کو مغلوب کیا۔اب اُس کی سلطنت آسمان اور زمین پر قائم ہے۔اور ہم اُس کی بادشاہی کے شہری ہیں! ہالیلیو یاہ! اب اُسے وہیں رکھو جہاں اُس کی جگہ ہے۔شیطان نیچے،اور مسیح فتح مند۔آپ داؤد ہیں، چُنے گئے، بلائے گئے، مسح کیے گئے،اور روح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے یسوع مسیح کے بدن میں مقام پر رکھے گئے ہو! اور جولیت ... تو شکست کھا چکا ہے! آمین! وہ آج رات شکست کھا چکا ہے۔ ہالیلیو یاہ! آیئے ہم دُعا کریں۔

46 اَے آسمانی باپ! جب ہم تیرے رُوح کی جنبش کو محسوس کرتے ہیں، تو یوں لگتا ہے جیسے فضا میں چلتے ہوئے بھی تیرا رُوح محسوس کیا جا سکتا ہے! اَے خُداوند، ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں! ہم تیری تمجید کرتے ہیں! تیرا نام جلال پائے۔

آسمانی خدا میں آج رات دعا کرتا ہوں کہ تُو ان حاضرین کو ایسی قدرت سے مسح کر دے جیسی انہوں نے کبھی پہلے نہ اس عمارت میں محسوس کی ہو، نہ اپنی زندگی میں! اور تُو ان میں سے ہر ایک کو ایسے ہی بُلا لے جیسے تُو نے داؤد کو بلایا تھا۔

اَے باپ! ان سب کو بلایا جانا ضروری ہے، کیونکہ تیرے پیارے بیٹے خُداوند یسوع نے فرمایا: ''کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے''۔اور خُدا نے اُنہیں بلایا کیونکہ اُس نے پہلے سے اُنہیں چُنا تھا۔تو پھر ہم چُنے گئے۔پھر ہمیں بلایا گیا۔پھر ہم نے اُس بُلاوے کا جواب دیا۔اور تُو نے ہم پر روح القدس کا مسح انڈیلا،اور ہمیں مسیح کے بدن میں بپتسمہ دے کر شامل کر دیا۔اب ہم مقام کے لحاظ سے اُس بڑے پتھر (مسیح) میں چھوٹے چھوٹے پتھر ہیں۔ہیلیویاہ۔

47 پھر بھی شیطان کھڑا ہو کر ہمیں ڈرانے کی کوشش کرتا ہے... اَے خُداوند خُدا! آج رات ان کے رُوح پر تُو قبضہ کر لے!اور ہم ہر فلستی کو دیوار تک کاٹ ڈالیں!ہالیلیویاہ! میری دعا ہے کہ یسوع مسیح،خُدا کا عظیم،بے عیب بیٹا،ہمارا آسمانی داؤد آج رات اپنی قدرت کے ساتھ آئے اور ہر شک، ہر زنجیر،ہر اندھیرے کو کاٹ ڈالے جو ان لوگوں پر چھایا ہوا ہے!میری دعا ہے کہ رُوح القدس کی عظیم روشنی اس عمارت میں بھر جائے اپنی حضوری سے!اور یہ رات وہ ہو،جیسی ہم نے کبھی پہلے نہ دیکھی ہو!اَے قادرِ مطلق خُدا!یہ تیری تمجید کے لیے ہو،تیرے بیٹے کے نام پر،اُس کے جلال کے لیے،اور تیرا آسمانی جلال،اور تمام مقدس فرشتوں کے حضور ہو۔اور پھر،اے باپ،ان سب کو یسوع کے وسیلہ سے شفا دے۔آمین!

48 اوہ،میرے بھائی!جب داؤد نے جولیت کا سر کاٹ دیا،تو جانتے ہو اُس نے کیا کیا؟اُس نے وہ سر بلند کر کے سب کو دکھایا،اور جولیت کی لاش پر پاؤں رکھ کر کہا:"دیکھو،خدا کے وسیلہ سے کیا کچھ ممکن ہے!"یہی سچ ہے۔خُدا پر ایمان رکھو۔

اور کچھ راتیں پہلے یہاں اُس چھوٹی سی بیمار عورت کو یاد کریں،جو مائیو برادرز ہسپتال سے آئی تھی۔شاید وہ آج رات یہاں بیٹھی ہو۔ڈاکٹروں نے ہر ممکن کوشش کی،لیکن وہ یہ بھی نہ جان سکے کہ اُسے ہوا کیا ہے۔پھر وہ یہاں آئی۔شیطان نے کہا:''اب میں نے تجھے پکڑ لیا ہے''۔

لیکن ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خُدا کے کلام سے۔'' اُس نے خُدا پر یقین کیا، اور اُس نے اُس شیطان کا سر کاٹ کر بلند کر دیا، اور تم سب کے سامنے اُسے لہرا کر کہا: ''دیکھو! میں اُس وقت ایک بستر پر بندھی ہوئی تھی، اور آج میں یہاں ہوں، اتنی خوش ہوں کہ نیند بھی نہیں آتی''۔ یہی سچ ہے۔

49 تو پھر آج ملک بھر میں ہزاروں ایسے لوگ کیا کہتے ہیں؟ آپ میں سے کچھ لوگ جو یہاں بیٹھے ہیں میں آپ کے خطوط پڑھتا ہوں جن میں لکھا ہوتا ہے کہ آپ نابینا تھے، بستر سے بندھے ہوئے تھے۔ جب میں پچھلی بار یہاں آیا تھا، تو آپ ایمان کی تلوار تھامے ہوئے اندر آئے، اور اُس جولیت کا سر کاٹ ڈالا، اور آج رات آپ اُسے گواہی کے طور پر بلند کر رہے ہیں۔

جب باقی فوج نے یہ منظر دیکھا کہ یہ ممکن ہے، تو اُنہوں نے کہا، ''ہم بھی یہ کر سکتے ہیں، کیونکہ ہم بھی اسرائیلی ہیں!'' اور آپ سب کے سب خُدا کے فرزند ہو، اور آپ کو بھی اُس برکت کا پورا حق حاصل ہے! چلو، اب تلوار نکالو، اور نکل پڑو کہ اِن جولیتوں کو یہاں سے کاٹ کر پھینک دو! وہ لوگ اپنی لاشیں وادیوں میں، پہاڑیوں پر، یہاں تک کہ دروازوں تک بکھیر آئے، بالکل ٹھیک۔ اور تم بھی یہ کر سکتے ہو! یہ تمہارا حق ہے یہ تمہارے لیے ہے، یہ ہر اُس ایماندار کے لیے ہے جو یقین رکھتا ہے۔

50 آج رات اس عمارت سے خالی ہاتھ مت جائیں جب تک کہ روح القدس اُس اندھی زنجیر کو کاٹ نہ ڈالے جو آپ کو جکڑے بیٹھی ہے۔ اُسے پھینک دو! کہو: ''میں خدا پر ایمان رکھتا ہوں''۔ اور یہاں سے ایک مرد، ایک عورت، ایک خُدا کا بیٹا یا بیٹی بن کر فتح کے ساتھ نکلو! اور صُبح کے ستارے کی قیادت میں جلال کی جانب مارچ کرو! بالکل صحیح! جب شیطان سر اُٹھائے اور کہے: ''میں نے سمجھا تھا کہ میں نے تجھ پر قابو پا لیا ہے...'' تو جواب دو: ''میں نے تجھ سے پہلے ہی کہہ دیا تھا، تُو غلط تھا!'' بس آگے بڑھتے جاؤ۔ یہی راہ ہے! پھر اگلی عبادت میں واپس آ کر شیطان کا وہی پرانا سر ہلا ہلا کر کہو: ''دیکھو! مجھے یاد ہے... میں وہی ہوں جس کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا تھا کہ صرف چند دن باقی

ہیں۔لیکن دیکھو،آج رات میں یہاں زندہ موجود ہوں!''۔ہالیلویاہ۔پھر کوئی اور کہے گا:''اگر وہ ایسا کر سکتی ہے،تو میں بھی کر سکتا ہوں!میں بھی اُس پر ایمان رکھوں گا!'' آمین!تم نہیں جانتے آج رات یہاں کیا ہو رہا ہے،لیکن روح القدس چاہتا ہے کہ،ایسے ایمان دار لوگوں کے درمیان اُترے!بس اتنا جان لو کہ تم کہاں ہو۔صرف یہ نہ سمجھو کہ تم اس عمارت میں ہو،تم مسیح میں ہو!مقام کے لحاظ سے سب کچھ تمہارا ہے ہاں،سب کچھ!یہ تم سے تعلق رکھتا ہے۔اب،کیا تم ایمان رکھتے ہو؟تو آؤ،سب مل کر ہاتھ اُٹھائیں اور ایک کورس گائیں،جب بھائی ہمیں آرگن پر سُر دیں۔نہیں۔خداوند میں ایمان لاتا ہوں۔بلکہ،اب میں ابھی ایمان لاتا ہوں!سب لوگ،ہاتھ اُٹھائیں۔تیار ہیں؟

اب میں ایمان لاتا ہوں،اب میں ایمان لاتا ہوں،
سب کچھ ممکن ہے،اب میں ایمان لاتا ہوں؛
اب میں ایمان لاتا ہوں،اب میں ایمان لاتا ہوں،
سب کچھ ممکن ہے،اب میں ایمان لاتا ہوں۔

51 اوہ،یہ کتنا حیرت انگیز لمحہ ہے۔میں کہنا چاہتا ہوں کہ عبادت اختتام کو پہنچی،آپ ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملا سکتے ہیں اور گھر جا سکتے ہیں۔لہٰذا میرا یقین ہے کہ آج رات یہاں بہت سے لوگ شفا یاب ہو چکے ہوں گے۔جی ہاں،میں پورے دل سے اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔

اب،اگر یہاں کوئی پہلی بار آیا ہو،اور شاید اُس کا ایمان کمزور ہو،یا وہ سب کچھ پوری طرح نہ سمجھتا ہو تو ہم دُعائیہ قطار بلائیں گے،تاکہ ہم کچھ لوگوں کے لیے دُعا کریں،اور آپ خود دیکھ سکیں۔تو یسوع نے اُس وقت کیا فرمایا تھا؟اُس نے داؤد کی طرح ہمیں کیا وعدہ دیا تھا؟اُس نے کہا:"جو کام مَیں کرتا ہوں،وہی تم بھی کرو گے۔"اور یہ بھی فرمایا:''میں کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنے باپ کو کرتے نہ دیکھوں۔
جو کچھ باپ مجھے دکھاتا ہے،میں وہی کرتا ہوں۔''

52 وہ عورت اُس کے پاس آئی اور اُس سے گفتگو کرنے لگی۔ کچھ دیر بات کرنے کے بعد، یسوع نے اُس کی مشکل ظاہر کی اور فرمایا، "جا، اپنے شوہر کو بلا لا۔" عورت نے کہا، "میرے پاس کوئی شوہر نہیں۔" یسوع نے فرمایا، "یہ ٹھیک کہا، تیرے پانچ شوہر ہو چکے ہیں۔" یہ سن کر عورت نے کہا، " آپ نبی ہیں۔" پھر اُس نے کہا، "میں جانتی ہوں کہ جب مسیح آئے گا تو وہ یہی نشان ظاہر کرے گا۔ یہ مسیح کی پہچان ہے۔" یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں۔ جی ہاں۔

53 پھر ایک چھوٹے سے، سادہ دل فلپس نے ابھی ابھی نجات پائی تھی، خُدا کی بادشاہی اُس کے دل میں تھی، اور وہ بڑی خوشی میں تھا۔ وہ اپنے دوست نتن ایل کو تلاش کرنے نکلا۔ وہ اُسے ڈھونڈتا ہوا اُس علاقے میں گیا جہاں وہ رہتا تھا۔ اور کہا: " کہیں نتن ایل کو دیکھا؟" کسی نے کہا: "وہ تو کچھ دیر پہلے انجیر کے درختوں والے باغ میں گیا تھا، شاید دعا کرنے۔" تو فلپس اُسے ڈھونڈنے نکلا۔ دیکھا کہ نتن ایل ایک درخت کے نیچے دعا کر رہا ہے۔ جب اُس نے آتے ہوئے اُس کے قدموں کی آہٹ سُنی تو وہ اُٹھا اور کہا: "اوہ، فلپس! کہاں تھے؟" فلپس نے کہا: "ادھر آؤ، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں!" مجھے کوئی خاص ہستی ملی ہے!" اُس نے کہا: " تمہیں یاد ہے کلامِ مقدس میں بتایا گیا ہے کہ اِن دنوں میں کیا نشانیاں ظاہر ہوں گی؟ وہ ہستی یسوع ناصری ہے یوسف کا بیٹا! اُس کے ساتھ نشان و معجزے ہو رہے ہیں، اور ہمیں یقین ہے کہ وہ خُدا کی طرف سے آیا ہے۔ نتن ایل نے پوچھا: ''کیا؟ تم نے کہا وہ ناصرت سے ہے؟ کیا ناصرت سے بھی کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟" فلپس نے کہا: "بس آؤ، زیادہ سوال نہ کرو چلو خود دیکھ لو!" کیونکہ دیکھنا ایمان لانے کا سبب بنتا ہے، کیا ایسا ہی نہیں؟

54 پھر فلپس اور نتن ایل ساتھ ساتھ چلتے ہوئے یسوع کے قریب پہنچے۔ یسوع یوں کھڑا تھا، اور جب وہ دونوں جماعت میں داخل ہوئے، تو کچھ دیر بعد یسوع نے مجمع پر نظر دوڑائی۔ اُس نے فلپس کو ایک طرف کھڑا دیکھا، اور نتن ایل کو بھی دیکھا، جو تجسس بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ شاید اُس نے

یسوع کو کسی کو شفا دیتے ہوئے دیکھا ہو، اور کہا ہو، "پتا ہے، مجھے لگتا ہے کہ یہ سچ ہو سکتا ہے۔" شاید کوئی عورت یسوع کے پاس آئی ہو اور اُس نے کہا ہو: "عورت، تم پر فلاں فلاں بیماری کا اثر ہے۔ اگر تُو ایمان رکھے تو ٹھیک ہو سکتی ہے۔" اور اُس عورت نے اُسے قبول کر لیا ہو۔ اب میں نتن ایل کو تصور کرتا ہوں، کہ وہ دل میں سوچتا ہو: "یہ سب تو ٹھیک ہے... لیکن ذرا رُکو! مجھے یقین ہے کہ یہ شخص میرے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔" اتنے میں یسوع نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا: "دیکھو، ایک حقیقی اسرائیلی، جس میں کوئی مکر نہیں ہے!" نتن ایل چونک کر بولا: "ربّی! تُو مجھے کیسے جانتا ہے؟" یسوع نے کہا: فلپس کے بلانے سے پہلے، جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا، میں نے تجھے دیکھا۔ اور نتن ایل پکار اُٹھا: "تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔"

55 اب شمعون اس طرح سے آہستہ آہستہ چلتا ہوا۔ یسوع نے اُس سے کہا: "تو شمعون ہے، یُوناہ کا بیٹا۔ لیکن اب سے تُو 'کیفا' کہلائے گا۔ یعنی ''پطرس'' چھوٹا پتھر۔ سمجھے؟ اُسے اُس کا نام کیسے معلوم ہوا؟ اُسے اُس کا باپ بھی معلوم تھا! پھر یسوع کئی مفلوج لوگوں کے پاس سے گزر گیا اور سیدھا ایک شخص کے پاس پہنچا جو یوحنا 5 میں لکھے گئے واقعے کے مطابق اپنے بستر پر لیٹا تھا، اُسے شفا دی، اور باقی سب کو وہیں چھوڑ دیا۔ یہ بات بہتوں کے لیے سوال بن گئی۔ یہودیوں نے اُس شخص کو دیکھا جو سبت کے دن بستر اُٹھائے جا رہا تھا، تو یسوع سے سوال کیا۔ یعنی، "تو ایسا کیوں کر رہا ہے؟" یسوع نے جواب دیا: ''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔" دیکھا؟ یسوع نے کہا: "میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا۔ میں کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو میں باپ کو کرتے دیکھوں، بس وہی میں بھی کرتا ہوں۔"

56 یہی یسوع کل کا تھا، یہی یسوع آج بھی ہے۔ یہی داؤد کا خُدا ہے، کیونکہ وہ داؤد کی جڑ اور

اولاد ہے، کیا یہ سچ نہیں؟ وہی صبح کا ستارہ ہے، کیا یہ درست ہے؟ وہ الف سے ے(A-Z) تک ہے، یونانی زبان میں الفا اوراومیگا، آغاز اورانجام، جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ داؤد کی جڑ اور اُس کی نسل! اوہ میرے خُدا... عجیب مشیر، خُدائے قادر، ابدیت کا باپ، سلامتی کا شہزادہ۔ یہ سب کچھ اسی میں سکونت کرتا ہے! جیسا کہ برادر ایکبرگ اپنے گیت "Down From His Glory" میں گاتے ہیں: "خدا کی پوری معموری اُس میں بستی ہے" یہ بالکل سچ ہے! ہمیں برادر ایکبرگ کی کمی محسوس ہوگی۔ خُدا اُن کے دل کو برکت دے۔ میں اُن سے محبت کرتا ہوں۔ اُن کا گیت گانا اس عبادت میں ایک خاص روحانی فضا پیدا کرتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ ایک سچے شخص ہیں۔ میری دعا ہے کہ خُدا اُن کے ساتھ ہو۔ جب تک ہم دوبارہ نہ ملیں۔

57 اب میں نہیں جانتا، کیا بلی نے دعا کے کارڈ تقسیم کیے؟ کس حرف سے؟ "بی" (B)؟ اچھا، ایک سے لے کر سو تک؟ تو آیئے نمبر ایک سے شروع کرتے ہیں: B-...1 کس کے پاس دعا کا کارڈ نمبر 1 ہے؟ اپنا ہاتھ بلند کریں... آیئے اِدھر تشریف لائیں۔ نمبر 2 کون ہے؟ جی ہاں، محترمہ یا جناب، آپ آیئے۔ نمبر—3 کیا کوئی ہے؟ اپنا ہاتھ فوراً بلند کریں... ٹھیک ہے۔ نمبر—4 جی، آپ تشریف لائیں۔ نمبر—5 کون ہے؟ [ٹیپ میں خالی جگہ—ایڈیٹر] نمبر 12، 13، 14، —15 آیئے، اب ہم انہی کو بلاتے ہیں، اسی طرح جاری رکھتے ہیں۔

58 جب تک یہ لوگ آ رہے ہیں، ہم تھوڑی دیر کے لیے وہ ترانہ سنیں: Only Believe (فقط ایمان رکھیں")۔ اور اب میں پورے دل سے ایمان رکھوں گا۔ کتنے لوگ اب بھی ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یسوع مسیح میں مقام کے لحاظ سے اُسی طرح ہیں جیسے داؤد تھا؟ ذرا ہاتھ اُٹھا کر دکھائیں! یاد رکھیں، آپ کے پاس داؤد سے کہیں زیادہ اُمید ہے۔ کیونکہ داؤد کے زمانے میں نہ تو یسوع مصلوب ہوا تھا، نہ جلال پایا تھا لیکن آج وہ جلال پا چکا ہے! داؤد کو روح القدس کا بپتسمہ نہیں ملا تھا، کیونکہ اُس وقت

روح القدس ابھی نازل نہیں ہوا تھا— کیا یہ درست ہے؟ وہ محض چُنا ہوا اور بلایا ہوا تھا،لیکن روح القدس سے معمور نہیں تھا۔لیکن آپ معمور ہیں،اور آپ مسیح میں مقام پر رکھے گئے ہیں،اور بہترین عہد کے تحت جی رہے ہیں۔اور جو عہد دیا جانا تھا وہ ابھی آپ کو مل گیا ہے،فقط خدا پر ایمان رکھیں۔شاید ہم یہ قطار جلدی مکمل کر لیں، پھر چند منٹ بعد ایک اور دعا کی لائن بنائیں گے۔تو آیئے، خُدا آپ کے ساتھ ہو،اور آپ کو برکت دے!اب آیئے،ایک مختصر دعا اور کریں۔

59 اَے باپ!اب چونکہ وقت تیزی سے گزر رہا ہے، میں تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں، اَے قادرِ مطلق باپ، آسمان اور زمین کے خُدا، جو داؤد کے ساتھ تھا۔اور داؤد، یہ جانتے ہوئے، پورے ایمان کے ساتھ میدان میں نکلا،اور دشمن کو چیلنج دیا— کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ تُو اُس کے ساتھ ہے،اور اُس کا مقام تجھ میں ہے۔اور اب،اے باپ، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُو نے ہمیں اپنا کلام عطا کیا،اور بتایا کہ چونکہ داؤد نے یہ سب کچھ کیا،تو تُو نے فرمایا:"وہ میرے دل کے مطابق ہے" میری دعا ہے کہ آج رات ہمارا ایمان بھی وہی کرے، بالکل ویسا ہی!اے خُدا، ہر ایک بیمار شخص جو یہاں موجود ہے، میری دعا ہے کہ کوئی بھی کمزور یا رنجیدہ نہ رہے۔

اَے خُداوند، میری صلاحیتیں محدود ہیں۔میں صرف تیرا کلام سنا سکتا ہوں،لوگوں کو بتا سکتا ہوں۔اب اگر تُو اپنا فرشتہ بھیج دے،اور مجھے اُس نعمت کے ساتھ مسح کر دے جو تُو نے عطا کی ہے،تو پھر،اے باپ، یہ اُن کے لیے مزید مددگار ہوگا۔ اگر اس کے بعد اُن کی بیماری چلی جائے،تو پھر،خُداوند،تُو نے اپنا کام مکمل کر دیا،اور ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔اب ہمیں قبول فرما—اور میری دعا ہے کہ ہر شخص آج رات روح سے بھر جائے،اور حقیقی ایمان اور زندہ مسیح کی محبت سے لبریز ہو جائے۔کیونکہ ہم یہ سب تیری حضوری میں، تیرے بیٹے کے نام سے مانگتے ہیں۔آمین!

اچھا!وقت بچانے کے لیے، میں آگے بڑھ رہا ہوں... ذرا رُکیے! کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ روح القدس

نے دو نعمتیں دی ہیں؟ ذرا ہاتھ اُٹھائیں۔ یاد ہے میری گواہی سے؟ ان میں سے ایک نعمت یہ تھی کہ: "لوگوں پر ہاتھ رکھا جائے۔" ابھی مجھے وہ حضوری محسوس نہیں ہو رہی، لیکن شاید میں دوسرے طریقے سے جان سکوں اور بعد میں اِس خاتون سے کچھ گفتگو بھی کر سکوں۔

اگر یہ بیماری ہے، تو شاید مجھے پتہ چل جائے، اگر نہیں، تو پتا نہیں چلے گا۔ کیا آپ دعا میں شریک ہوں گے؟ خاتون، آپ کیسی ہیں؟ میرا خیال ہے ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔ میں نے آپ کو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا، کیا یہ درست ہے؟ ہم بالکل اجنبی ہیں۔ میں بس ایک لمحے کے لیے آپ کا ہاتھ تھامنا چاہتا ہوں، یہاں رکھیے۔ جی محترمہ، یہ روحانی حالت نہیں بلکہ جسمانی بیماری ہے۔ اور یہ کیا ہے؟ یہ ٹیومر ہے، ایک روپ دھارنے والی چیز۔ اب دیکھیں، میں نے یہ کیسے پہچانا؟ آیئے، میں آپ کو کچھ دکھاتا ہوں۔ یہ دیکھیں، یہ میرا ہاتھ بالکل ایک عام ہاتھ کی طرح لگتا ہے، ہے نا؟ اب میں اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ پر رکھتا ہوں... کچھ فرق محسوس ہو رہا ہے؟ نہیں۔ اب ذرا اپنا بیگ اِس طرف رکھ دیں۔ اب دوسرا ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھیں... اب بھی کوئی فرق؟ نہیں۔ اب دوبارہ پہلا ہاتھ رکھیں۔ دیکھئے... اب میرے ہاتھ پر غور سے دیکھیں! پھولا ہوا نظر آ رہا ہے، چھوٹے چھوٹے دانے اُبھرے ہوئے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ اب آپ ہاتھ ہٹا لیں... اب میں اپنا ہاتھ رکھتا ہوں، دوبارہ کچھ نہیں، ہے نا؟ دوسرے ہاتھ پر بھی کچھ نہیں۔ اب دوبارہ وہی پہلا ہاتھ میرے ہاتھ پر رکھیں... اب غور سے دیکھیں، پھر وہی پھولنا، وہی سفید دانے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے اندر کوئی بیماری ہے، یہ جراثیم ہے، ایک زندگی ہے جو آپ کی نہیں۔ یہ کوئی اور زندگی ہے، جو آپ کے اندر رہ رہی ہے۔

60 اب آیئے، چند لمحے بات کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کیا روح القدس ظاہر کرے گا کہ یہ مسئلہ کہاں ہے۔ دیکھیں کہ کیا وہ مجھے بتاتا ہے۔ اگر وہ نہ بھی بتائے، تو بھی مجھے معلوم ہے کہ یہ ٹیومر ہے یہ میں محسوس کر سکتا ہوں، جس انداز سے یہ کھینچ رہا ہے۔ کیا اتنا سچ ہے؟ بس آپ ہاں میں جواب دیں۔

جی ہاں، یہ ٹیومر ہی ہے۔اب، یہ ایک نعمت کا کام ہے، دیکھا آپ نے؟اب اگر روح القدس مجھے ظاہر کرے کہ یہ ٹیومر کہاں ہے، تو میں کچھ نہیں کر سکتا، لیکن اگر وہ چاہے تو ظاہر کرے... جی ہاں، ٹیومر چھاتی میں ہے، کیا یہ درست ہے؟ جی ہاں، بالکل ٹھیک۔وہ یہاں موجود ہے، دیکھا آپ نے؟ آپ شکاگو کی رہائشی ہیں، اور آپ کا نام مسز اے۔ ایرکسن ہے۔اور آپ کا پتہ... میں دیکھ رہا ہوں، آپ ایک گھر میں داخل ہو رہی ہیں... یہ ہے: 1653 میڈ اسٹریٹ— کیا یہ سچ ہے؟اب جائیے اور شفا پائیے! یسوع مسیح نے آپ کو شفا دی ہے۔

ایمان رکھو، شک نہ کرو۔ خُدا پر ایمان رکھو! اب آیئے، ادھر تشریف لائیں۔آپ کیسے ہیں؟ جناب، کیا ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے؟ آپ ایمان رکھتے ہیں، میرے بھائی؟ ایمان رکھیں۔ ذرا اپنا ہاتھ دیجیے۔ جناب، میرے اور آپ کے درمیان روشنی کا ہالہ ہے۔آپ کو کمزوری ہے، یہ درست ہے، لیکن آپ یہاں کسی اور بڑی وجہ سے آئے ہیں۔آپ کی عمر کے اکثر آدمیوں کو گردے اور پروسٹیٹ کا مسئلہ ہوتا ہے، جو راتوں کو اُٹھنے، اور بے چینی پیدا کرتا ہے، آپ کو بھی ہے۔لیکن کوئی اور بات بھی ہے کیونکہ کچھ اور کھنچ رہا ہے، مسلسل کھینچ رہا ہے۔کیا یہ درست ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا مجھے آپ کی پریشانی ظاہر کر سکتا ہے؟ کیا آپ پورے دل سے یقین رکھتے ہیں؟ اگر وہ ظاہر کرے، تو آپ اُسے قبول کریں گے؟ چاہے وہ کچھ بھی ہو چاہے کہیں اور جانا ہو، چاہے نیا گھر ہو، یا کچھ بھی ہو، کیا آپ تیار ہیں کہ اُسے خدا کی مرضی کے مطابق قبول کریں؟ میں آپ کو شفا نہیں دے سکتا، اور نہ ہی وہ چیز دے سکتا ہوں جس کی آپ طلب رکھتے ہیں لیکن خُدا دے سکتا ہے۔کیا آپ یقین رکھتے ہیں؟ میں صرف اُس کا خادم ہوں، کیا یہ درست ہے؟ آپ یہاں کسی کے لیے آئے ہیں جو آپ کے قریب ہے... یہ ہے آپ کا بیٹا۔اور اُس بیٹے کی آنکھوں میں کچھ مسئلہ ہے، ڈاکٹر نے کہا، "ایسٹگمٹزم" ہے۔وہ بچہ آپ کے ساتھ یہاں نہیں ہے، وہ گھر پر ہے۔اور اُسے کسی قسم کے "اسپیلز" (spells) ہوتے ہیں، وہ جیسے مرگی کے

جھٹکے ... اور وہ ذہنی طور پر بھی کچھ کمزور ہے کیا یہ سب درست ہے؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ آپ وہ پائیں گے جس کے لیے آئے تھے؟ تو اب واپس جایئے، اور بچے پر اپنے ہاتھ رکھیے اور اُسے خُداوند یسوع کے نام میں قبول کیجیے۔

61 خُدا پر ایمان رکھیں! ذرا ایک لمحے کے لیے اپنے سر جھکا لیں۔ یہ خاتون بہرے پن کی روح میں جکڑی ہوئی ہے۔ یقیناً۔ بس تھوڑی دیر کے لیے سر جھکائیں۔ اَے عظیم یہوواہ خُدا، جس نے آسمان اور زمین کو بنایا، اور ہر چیز جو اُن میں ہے میں نہیں جانتا کہ اِس خاتون کے کان کتنے خراب ہیں، لیکن تُو یہاں موجود ہے۔ اور اُسے شفا دے سکتا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اُسے عطا کر، اور اپنا رُوح اُس پر نازل کر، اور اُسے مکمل صحت بخش۔ اب میں اِس بدروح کو، جو بہرے پن کی صورت میں اُسے جکڑے ہوئے ہے، حکم دیتا ہوں: "اِس خاتون میں سے نکل جا! میں تُجھے یسوع مسیح کے نام سے حکم دیتا ہوں کہ اُس سے دور ہو جا!" کیا آپ اب مجھے سن سکتی ہیں؟ کیا آپ سن رہی ہیں؟ اب آپ کو سنائی دے رہا ہے! اور یہ صرف اتنا نہیں، بلکہ آپ کو عورتوں کی بیماری بھی تھی، کیا یہ درست ہے؟ وہ بھی جاتی رہی ہے! کیا آپ اُسے قبول کرتی ہیں؟ یہ سب کچھ عجیب سا لگتا ہے، کیونکہ میرے اور آپ کے درمیان سبز پانی بہہ رہے ہیں۔ آپ کسی اور جگہ سے آئی ہیں آپ ایک مشنری ہیں! اور آپ یہاں... آپ چین سے آئی ہیں! آپ وہاں چینی لوگوں میں خدمت کر رہی تھیں! اور آپ مجھ سے ایک سوال پوچھنا چاہتی ہیں۔ اور وہ سوال یہ ہے: " کیا مجھے واپس جانا چاہیے یا نہیں؟" کیا یہ سچ ہے؟ اب، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ واپس صحت مند حالت میں جائیں گی؟ تو پھر جایئے، اور خوشی کے ساتھ سفر جاری رکھیں، خُدا آپ کے ساتھ ہو! ایمان رکھیں۔

62 جی ہاں جناب، معدے کی شدید تکلیف—بہت خطرناک، بہت سنجیدہ۔ ذرا ایک بار پھر اپنا ہاتھ دیجیے... اوہ، ہاں، واقعی شدید معدے کی بیماری ہے۔ اب صرف خُدا ہی آپ کو بچا سکتا ہے۔ کیا

آپ ایمان رکھتے ہیں؟ میں آپ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کیسے جان سکتا تھا کہ آپ کو معدے کی بیماری ہے؟ بالکل درست، میرے بھائی! کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ آپ شفا پا جائیں گے؟ آپ کا پہلا نام ایلن ہے، کیا ایسا ہی ہے؟ اور آپ کا آخری نام گربز ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ خدا آپ کو برکت دے! آپ واکیگن، الی نوائے سے آئے ہیں۔ اب واپس جائیں اور اپنا شام کا کھانا کھائیں۔

خواتین کی بیماری، کیا آپ یقین رکھتی ہیں کہ آپ شفا پا جائیں گی؟ آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں: جب آپ کچھ دیر پہلے اُس کرسی سے اُٹھیں، تو کچھ خاص ہوا تھا، ہے نا؟ اب واپس جائیں، خوشی کے ساتھ، خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے، خوشی مناتی ہوئی اپنے گھر جائیں۔

63 خواتین کی بیماری، جوڑوں کا درد اور سوجن (arthritis)، اور بھی کئی بیماریاں۔ کیا آپ یقین رکھتی ہیں کہ یسوع مسیح آپ کو شفا دے گا؟ میں بھی یقین رکھتا ہوں، میری بہن۔

آسمانی باپ! میں اِس عورت کو خُداوند یسوع کے نام میں برکت دیتا ہوں۔ اب، میری دعا ہے کہ رُوح القدس اُس کے پاس جائے، اور وہ برکت جو اُس نے مانگی ہے، یسوع کے نام میں اُس کو عطا کی جائے۔ آمین! خُدا آپ کو برکت دے، بہن! اب خوشی کے ساتھ واپس جائیں۔

64 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ میرے اور آپ کے درمیان خون کی دھارا بہہ رہی ہے، اور وہ سفید ہو رہی ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کو شوگر (diabetes) ہے، اور یہی شوگر آپ کی بینائی کو متاثر کر رہی ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ شفا پا کر گھر جا رہے ہیں، اور آپ کی بینائی بحال ہو جائے گی؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ آپ اپنے کسی بھائی کی حضوری میں نہیں، بلکہ خُدا کی حضوری میں کھڑے ہیں؟ تو میں آپ کو برکت دیتا ہوں، اور یسوع مسیح کے نام میں اس بیماری کو آپ سے دور کرتا ہوں! آمین! اب خوشی کے ساتھ، ایمان اور یقین کے ساتھ واپس جائیں! اور اگر میں آپ سے کہوں کہ جب آپ اُس کرسی پر بیٹھے تھے، اُسی وقت آپ شفا پا چکے تھے تو کیا آپ پورے دل سے یقین

کریں گے؟ خُدا آپ کو برکت دے، آپ شفا پا چکے تھے۔

65 آپ کیسے ہیں، جناب! کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ میں خُدا کا خادم ہوں؟ سب لوگ ادب کے ساتھ خاموش رہیں، صرف ایک لمحہ... آپ یہاں کسی اور کے لیے آئے ہیں یہ آپ کی بیوی ہے۔ اُسے کمر میں تکلیف ہے کچھ ریڑھ کی ہڈی کا مسئلہ ہے۔

وہ خاتون جو پیچھے بیٹھی ہیں، جنہوں نے گلابی رنگ کا لباس پہنا ہے، اُنہیں کمر میں جوڑوں کا درد اور سوجن (arthritis) ہے جی ہاں، بالکل درست۔ لیکن وہ آپ کی بیوی نہیں ہیں۔ لیکن آپ کو بھی کمر میں گٹھیا ہے، اور میں نے آپ کو کھڑے ہوئے دیکھا، آپ کا چہرہ مکمل نظر آیا، اور جو خاتون آپ کے ساتھ بیٹھی ہیں، اُنہیں بھی گٹھیا ہے۔ اور جو خاتون اُن کے پیچھے بیٹھی ہیں، سفید لباس میں، اُنہیں بھی یہی مسئلہ ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ تو آپ تینوں کھڑی ہو جائیں۔ خُدا آپ کو برکت دے! یہ وہی بدروح تھی جو آپ کو کھینچ رہی تھی سمجھ گئے؟ اب آپ اپنی بیوی کو مختلف پائیں گے۔ کوئی فکر نہ کریں۔ اور آپ کو ریڑھ کی نچلی جگہ (rectal) کی بیماری بھی ہے، ہے نا؟ اب خُدا پر ایمان رکھیں اور شفا پائیں، میرے بھائی! میں آپ کو خُداوند یسوع کے نام میں برکت دیتا ہوں۔ آمین! خُدا آپ کو برکت دے۔

66 شوگر ایک خطرناک بیماری ہے، لیکن یسوع مسیح شفا دینے والا ہے! کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ اُسے قبول کرتے ہیں؟ تو یسوع مسیح کے نام میں، جائیے اور شفا پائیے۔

ایمان رکھیں۔ وہ سیاہ فام خاتون جو وہاں پیچھے بیٹھی ہیں، جنہوں نے سرخ لباس پہن رکھا ہے، ایسا لگتا ہے جیسے کچھ اُن پر ٹھہرا ہوا ہے۔ کیا آپ کے پاس دعا کا کارڈ ہے؟ نہیں؟ یا ہے؟ آپ کے پاس دعا کا کارڈ نہیں ہے؟ تو ذرا کھڑی ہو جائیے... اگر نہیں ہے تو۔ کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ یقین رکھتی ہیں کہ یسوع مسیح آپ کو شفا دے سکتا ہے؟ آپ کو آپریشن کے لیے تیار کیا جا رہا ہے، یہ بات آپ جانتی ہیں، ہے نا؟ آپ کو پھٹا ہوا اپینڈکس (ruptured appendix) ہے، کیا یہ

درست ہے؟ لیکن یسوع مسیح آپ کو شفا دے سکتا ہے اگر آپ یقین رکھیں۔

اب اپنا ہاتھ اُس شخص پر رکھیں جو آپ کے سامنے بیٹھا ہے، کیونکہ اُسے پریشانی کی وجہ سے کمزوری ہے وہ بہت گھبراہٹ محسوس کرتا ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں، میں اُس شیطان کو ملامت کرتا ہوں جو اِن پر چھایا ہوا ہے نکل جا! آمین! آمین۔

67 خاتون کو لایا جائے۔ اے زندہ خُدا کے فرزندو! کیا تمہیں احساس نہیں ہوتا کہ تمہارا خُداوند یسوع یہاں موجود ہے؟ تمہارا بھائی نہیں، تمہارا نجات دہندہ! ایمان رکھو۔ ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے، خاتون، یہ درست ہے؟ ذرا اپنا سر جھکا لیں۔ خُداوند! تیرے بیٹے یسوع کے نام میں، اس عورت سے بہرے پن کی روح کو دور کر دے تا کہ یہ دوبارہ واضح سن سکے۔ قادرِ مطلق باپ! میں اِس بدروح کو یسوع مسیح کے نام میں ملامت کرتا ہوں! آمین! ایک لمحہ... میں آپ کی سماعت کو جانچنا چاہتا ہوں کیا اب آپ مجھے سن سکتی ہیں؟ کیا اب آپ سن رہی ہیں؟ آپ کو سننے میں دشواری ہے۔ ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں: کیا آپ آج کی عبادت پر ایمان رکھتی ہیں؟ میں چاہوں تو آپ کو اسی طرح جانے دوں، لیکن کچھ ہے جو مجھے آپ کی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ ذرا اپنا ہاتھ دکھائیں... جی نہیں؟

کیا آپ یقین رکھتی ہیں کہ میں خُدا کا خادم ہوں؟ کیا آپ یقین رکھتی ہیں کہ خُدا دلوں کے راز جانتا ہے؟ اگر یسوع مسیح یہاں کھڑا ہوتا، وہی جس نے مجھے یہ لباس پہننے کو دیا تو وہ آپ کو شفا تو نہیں دیتا، کیونکہ وہ پہلے ہی دے چکا ہے۔ لیکن وہ یہ جانتا کہ آپ کے دل میں کیا ہے۔ وہ گہری بات جو آپ کو اُس کی حضوری میں کھینچ لائی ہے۔ جی ہاں، آپ کو معدے میں مسئلہ تھا یہ ایک گلٹی تھی۔ کیا یہ درست ہے؟ وہ مر چکی ہے اب وہ نہیں رہی۔ میں بار بار ایک چھوٹے بچے کو آپ کے ساتھ دیکھ رہا ہوں... اوہ، یہ ایک چھوٹا بچہ ہے آپ کے ساتھ ہے، لیکن آپ کا بیٹا نہیں بلکہ آپ کا بھتیجا ہے کیا یہ درست ہے؟ آپ اُسے اسکول نہیں بھیج سکتیں، کیونکہ اُسے ٹانسلز (tonsils) کا شدید مسئلہ ہے۔ تو

اب جایئے ،اوراُس پر یہ رومال رکھ دیجیے وہ شفا پا جائے گا۔

68 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو آیئے ابھی خُداوند یسوع کو قبول کریں۔آپ کہاں کھڑے ہیں؟ آپ چُنے گئے ہیں، بلائے گئے ہیں، مسح کیے گئے ہیں،اور مسیح میں مقام پر رکھے گئے ہیں آسمانی مقاموں میں، مسیح یسوع میں ایک ساتھ بیٹھے ہوئے! کیا اب آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر اپنے قدموں پر کھڑے ہو جایئے اور اپنی شفا کو قبول کیجیے، ہر ایک شخص! اے آسمان کے خُدا! میں ہر ایک بدروح کو یسوع مسیح کے نام سے ملامت کرتا ہوں، یسوع مسیح کے نام میں،ان میں سے نکل جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆